اورادِ فتحیہ شریف

مع

ریاض الوظائف

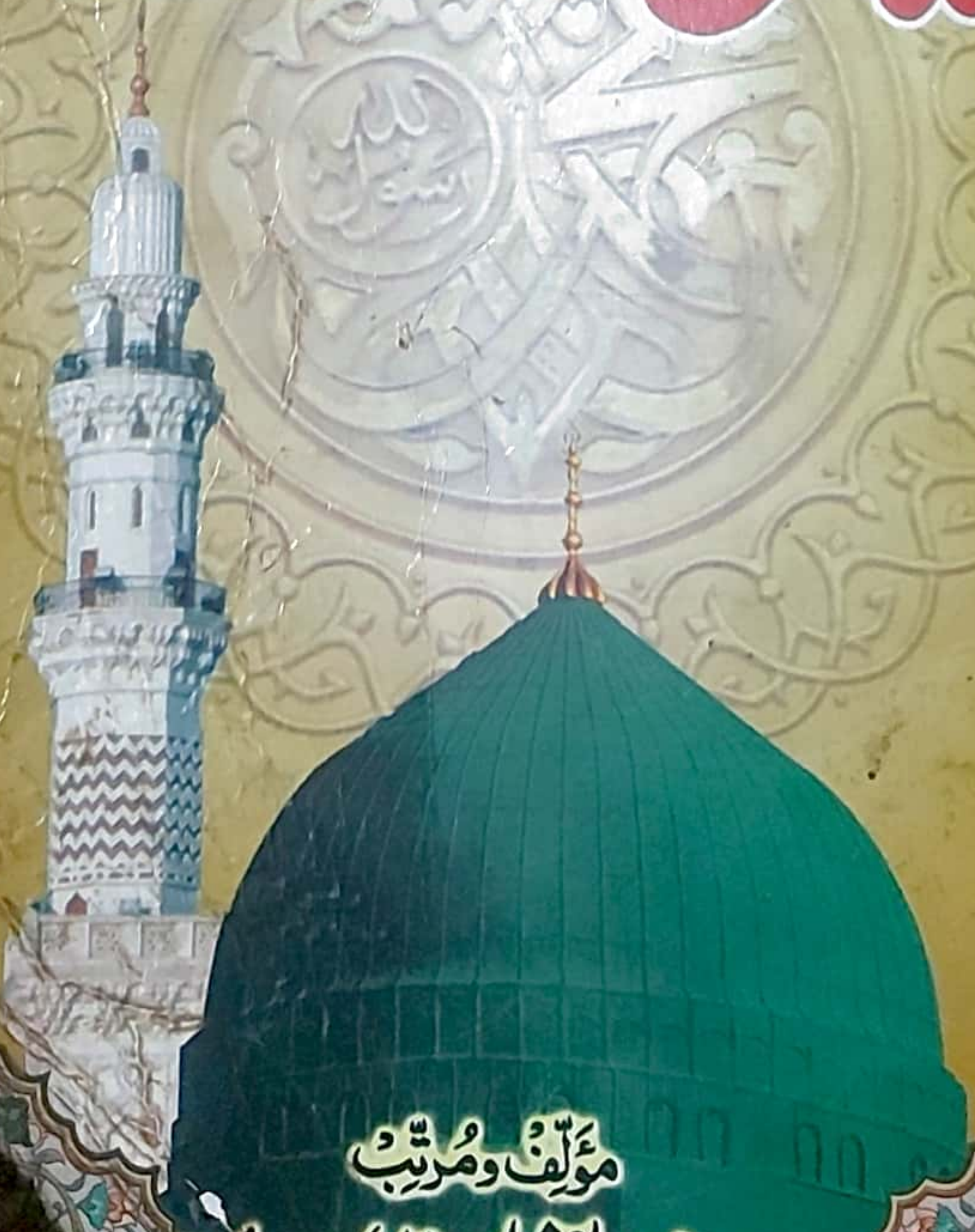

مؤلف و مرتب

خادم الفقرا صوفی محمد ریاض احمد خان بلوچ یوسفی (سویڈن)

اے فرش و عرش زیر لوائے مبارکت
کونین سر بہادہ بہ پائے مبارکت

اے ذوالکرم زے رحمتِ عامِ تو دُور نیست
گرجا دہی مرا بہ سبائے مبارکت

اے کہ فرش وعرش جنابؐ کے مبارک جھنڈے کے نیچے ہیں اور کونین نے جنابؐ کے پاؤں مبارک پہ سر رکھا ہوا ہے
اے صاحب کرم یہ آپ کی رحمت عام ست دور نہیں اگر مجھ غریب کو بھی اپنی کملی مبارک میں جگہ دے دیں

طالبِ دُعا

خادمُ الفقراء صوفی محمد ریاضؒ احمد خان [illegible]

فون: 0303-4567813 / 0341-7649725
407 گ ب، جھوک بخاور، تاندلیانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اورادِ فتحیہ شریف

مع

ریاض الوظائف

مؤلف و مرتب

خادم الفقراء صوفی محمد ریاض احمد خان بلوچ یوسفی (سویڈن)

برائے رابطہ

بلوچ ہاؤس کینال روڈ نزد پل بنگلہ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فون نمبر: 0305-4537813
0341-7649725

جُملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب ———— ریاض الوظائف
مصنف ———— صُوفی محمد ریاض احمد خان بلوچ (سویڈن)
تعداد اشاعت ———— ایک ہزار (۲۰۰۸ء)
اہتمام اشاعت ———— محمد نواز خان، محمد یوسف خان، حاجی محمد علی خان
محمد حسن خان، محمد حسین خان، محمد ابرار خان
کتابت ———— علی احمد صابر چشتی ۔ محمد ریاض اعظمی
بار سوم ———— 2010ء
ڈیزائننگ ———— بیلنس پبلسٹی
ھدیہ ———— 200 روپے

کتاب منگوانے کا پتہ

بلوچ ہاؤس کینال روڈ نزد ڈیل بنگلہ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فون نمبر: 0305-4537813
0341-7649725

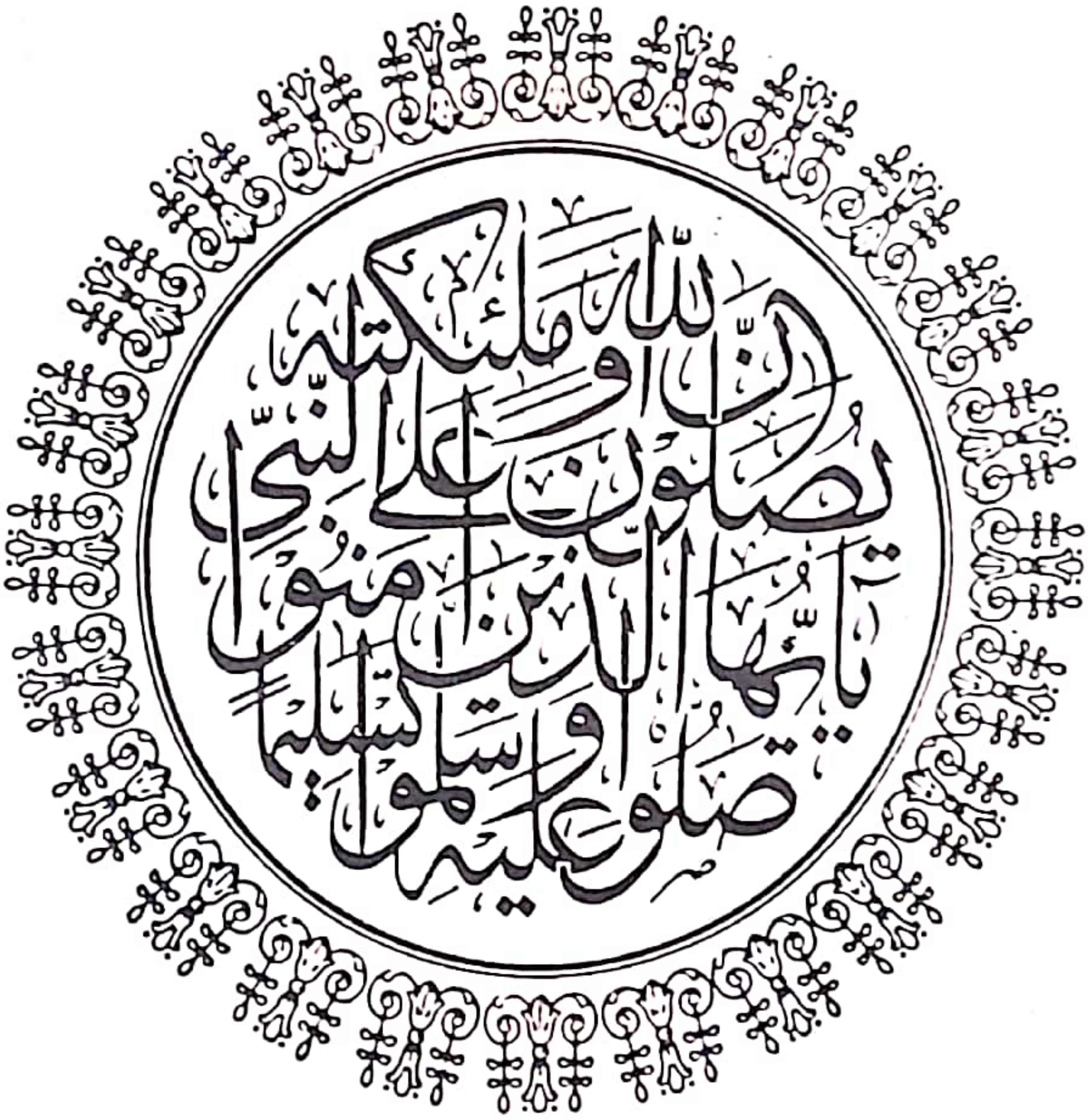
إن الله وملٰئكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

ترتیب

① اِنتساب ـــــــــــــــ 3

② وجہ تالیف ـــــــــــــــ 7

③ اَورادِ فتحیہ شریف و دُعائے رقاب ـــــــــــــــ 10

④ دُعائے مغنی ـــــــــــــــ 69

⑤ دُعائے سیفی ـــــــــــــــ 80

⑥ چاروں قُل شریف ـــــــــــــــ 86

⑦ دُعائے قاموس ـــــــــــــــ 89

⑧ دُعائے حیدری ـــــــــــــــ 93

⑨ دُرود تاج ـــــــــــــــ 96

⑩ دُرود تنجینا ـــــــــــــــ 101

⑪ دُرود نعمتِ عظمیٰ ـــــــــــــــ 104

⑫ دُرود امام بوصیری ـــــــــــــــ 105

⑬ سیّد الاستغفار ـــــــــــــــ 107

⑭ عہد نامہ ـــــــــــــــ 108

⑮ آیاتِ سلام ـــــــــــــــ 111

⑯ رات کو سوتے وقت کے عملیات ـــــــــــــــ 112

۱۷ خیر و برکت اور بخشش کا بے مثال وظیفہ ______ 113

۱۸ دُعائے زندگی ______ 115

۱۹ روزمرہ کی دُعائیں ______ 116

۲۰ نماز کی اہمیّت ______ 123

۲۱ نمازِ جنازہ ______ 142

۲۲ تسبیحات ______ 145

۲۳ عمل مجرب و اکسیر ______ 147

۲۴ مناصبِ اولیاء ______ 148

۲۵ اسمِ اللہ ______ 158

وجہ تالیف

آج کے مادی دَور کا اِنسان ہرطرح کی دُنیاوی آسائشوں، راحت و آرام، دولتِ دُنیا مال و منال اور قصور و محلّات کا مالک ہونے کے باوجُود بے سکونی اور بے اطمینانی کے اندھیروں میں بھٹک رہا ہے۔ سکون و اطمینانِ قلب کی خواہش میں رنگارنگ پروگراموں اور دیگر ایسے ممنوعہ مشاغل میں خود کو گم کر کے سمجھتا ہے کہ اس نے سب کچھ پالیا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔

دراصل خُداوند قدوس نے اِنسان کو جس مقصد کے لیے پیدا کیا تھا، وہ اس سے کوسوں دُور جا چکا ہے۔ اگر ارادتِ ازلی کے مطابق انسان بسرِ اوقات کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ اِسے سکون و اطمینان قلب مُیسّر نہ آئے اور ارادتِ ازلی یہ ہے کہ انسان کو خُداوندِ کریم نے اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ انسان کے لیے وہی عمل بہتر اور مفید ہے جو احکامِ الٰہی سنّت رسُولِ مقبُول صلّی اللہ علیہ وسلم اور اولیائے کاملین کے طریقہ اور مشرب کے مطابق ہو۔ اِسی عمل سے اِنسان کو سکُونِ قلب اور راحتِ ابدی حاصل ہو سکتی ہے۔

اِسی بات کو مدّ نظر رکھتے ہُوئے میرے دل میں یہ احساس جاگزیں ہوا کہ مَیں اوراد و وظائف کا ایک ایسا مجمُوعہ مرتب کروں جس پر عمل پیرا ہو کر میرے مُسلمان بھائی فلاحِ دارین حاصل کر سکیں نیز یہ مجمُوعہ مجھ گناہ گار کے لیے حضُور پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت اور نظرِ کرم کا ذریعہ بن جائے اور مَیں ناچیز بھی اُن کے کفش برداروں کے زُمرہ میں شامل ہو جاؤں۔

اوراد و وظائف کا یہ بے نظیر و بے مثال مجمُوعہ دیکھ کر آپ حیران تو ہوں گے ہی، کہ مجھ سا شخص جو نت نئے مزاح کے انداز جانتا ہو، اس میں اِتنی بڑی تبدیلی کیسے؟ مگر یہاں مَیں اِس بات کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں کہ محبّت کی یہ مالا جو آج میرے گلے میں ہے میرے پیارے پیر و مُرشد سرکار جناب مُحترم قبلہ حاجی مُحمّد یُوسف نگینہ رحمۃُ اللہ علیہ سے ملی اور اس کے بعد

آپ کی نظرِ کرم سے بندہ کو سویڈن کی سکونت ملی تو وہاں پر امیر کبیر پیر سیّد علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ اورادِ فتحیہ شریف کے مصنّف ہیں، اُن کی اولاد میں سے جناب محترم مُحمّد علی ہمدانی صاحب عفی عنہ، نے اپنی خاص شفقت سے مجھ خطاکار کو نوازا۔ انہی بزرگان کی محبت اور توجہ خاص کی وجہ سے آج میں یہ کتاب "ریاض الوظائف" ترتیب دے رہا ہوں۔ جو شخص کتاب ہذا میں درج اعمال و وظائف پر مداومت کرے گا وہ اِن شاء اللہ تعالیٰ دولتِ دین و دُنیا، راحت و اطمینانِ قلب اور ظاہری و باطنی طہارت حاصل کرے گا۔ بارگاہِ صمدیت اور دربار سرکارِ مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور اولیائے عظام کی مجلسِ بابرکت کی سعادتوں سے بہرہ ور ہوگا۔ کیونکہ علّامہ اقبال نے فرمایا ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنّم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور اس کا ثواب اور اجر ازل سے ابد تک جُملہ انبیاء و رُسل، اصحاب و تابعین، اقطاب و اولیاءؒ، مومنین و مومنات اور صالحین و صالحات مِن الجن والبشر کو بوسیلۂ امام الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین حضرت مُحمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے پہنچائے۔ میرا مقصد صرف اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے پیارے محبُوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خوشنودی، خاتمہ بالخیر اور فلاحِ دارین ہے۔

اِن ادعیہ ماثورہ کے قارئینِ کرام سے درخواست ہے کہ اِن سے مُستفید ہوتے وقت تمام اُمّتِ مُحمّدیہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو بشمولیتِ خاکسار اور میرے والدین کے فراموش نہ فرماویں اور اپنی خصُوصی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

میں نے "ریاض الوظائف" کے اس جُزو کو طباعت کے جدید ترین تقاضوں کے مطابق خُوب صُورت اور جاذبِ نظر بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے متن کی تصحیح میں بھی اتنی ہی محنت کی ہے جتنی کسی انسان سے ممکن ہے۔ مجھے اس کا انتظار رہے گا کہ آپ کتاب پڑھ کر اپنے مفید مشوروں سے نوازیں گے تاکہ

اگلے ایڈیشن کو مزید خوب صورت اور فائدہ مند بنایا جاسکے۔ اور سب سے آخر میں شکریہ

ادا کرنا چاہتا ہوں

جناب تنویر الدّین لودھی صاحب کا

اور

حکیم امیر علی تلاش صاحب کا

جنھوں نے اس کتاب کو ترتیب دینے میں میری بھرپور مدد فرمائی اور اپنا قیمتی وقت

دے کر بندہ ناچیز کو اپنا گرویدہ بنالیا ہے۔

خادم الفقراء

صوفی محمّد ریاض احمد خان بلوچ

(سویڈن)

نوٹ:

کسی بھی پریشانی، مسائل کے لیے روحانی مشورہ یا اس کے علاوہ وظائف کی خصوصی اجازت لینے کے لیے صوفی ریاض احمد خان بلوچ صاحب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اورادِ فتحیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ؕ

اللہ کے نام سے شروع جو بخشنے والا مہربان ہے۔

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ

میں خدائے بزرگ و برتر سے اپنے گناہوں کی مُعافی مانگتا ہُوں

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ

میں خُدائے بزرگ و برتر سے اپنے گناہوں کی مُعافی مانگتا ہُوں

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ

میں خُدائے بزرگ و برتر سے اپنے گناہوں کی مُعافی مانگتا ہُوں

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ الَّذِیۡ

میں خُدائے بزرگ برتر سے اپنے گناہوں کی مُعافی مانگتا ہُوں جس کے سوا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

کوئی معبُود نہیں ، وہ زندہ ہے اپنی ذات سے قائم ہے

وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ وَاَسۡئَالُہُ التَّوۡبَۃَ ؕ

اور میں اُسی کی طرف رجُوع کرتا ہُوں اور اُسی سے توبہ مانگتا ہُوں۔

تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ

توبہ ایک ظالم بندے کی ، جو اپنے وجود کے لئے ضرر

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ○ وَلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

اور نفع کا مالک نہیں ہے۔ اور نہ (قادر ہے) موت پر اور نہ حیات پر

وَّلَا نُشُوْرًا ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

اور نہ دوبارہ اُٹھائے جانے پر۔ اے اللہ! تُو سدا سلامت ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ

اور تجھی سے جہان کی سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی کا

السَّلَامُ ○ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

رجُوع ہے۔ اے پروردگار ہمیں امن و چین سے زندہ رکھ

وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ ○ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

اور سلامتی کے گھر (یعنی بہشت) میں داخل کردے۔ اے پروردگار تو بڑا برکتوں والا ہے

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اور اے بزرگی اور بڑائی کے صاحب تُو بڑا بُلند ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ

اے اللہ! تجھے ہی تعریف ہے اُس قدر جو تیری نعمتوں کے مقابل

نِعَمِكَ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ

کافی ہو ، تیری مزید بخشش کے مساوی میں تجھے

بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

سب خُوبیوں کے ساتھ سراہتا ہُوں ، جو مجھے معلوم ہیں یا جو

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِكَ

اُن میں سے معلوم نہیں ہیں۔ اور تیری سب نعمتوں کے مُقابل

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ○

جو مجھے معلُوم ہیں یا جو اُن میں سے معلُوم نہیں ہیں۔

وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ

اور ہر حال میں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہُوں میں ساتھ اللہ تعالےٰ کے شیطان راندے ہُوئے سے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اللہ وہ پاک ذات ہے جس کے سوا کوئی پُوجنے کے لائق نہیں وہ زندہ ہے اپنی ذات سے قائم

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا

نہ اُس کو اُونگھ آئے اور نہ نیند ، اُسی کی مِلک ہے

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ

زمین و آسمان کے اندر جو کچھ ہے، اُس کے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ

حکم کے بغیر کوئی اُس کے سامنے سفارشی ہونے کا دم نہیں مار سکتا،

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

گزشتہ اور آئندہ زمانوں کا اُسے پُورا پُورا علم ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا

اور اُس کے معلُومات سے کِسی کو کِسی شَے کا پُورا پُورا علم نہیں ہو سکتا، مگر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

جس قدر وہ خود چاہے، اُسی کی کُرسی میں آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُهُمَا ۚ

سما رہے ہیں، اور وہ اُن کی حفاظت سے تھکتا نہیں،

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اور وہ عالی شان بزرگ قدر ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ بار)

اللہ کی ذات پاک ہے (۳۳ بار)۔ سب خُوبیاں اللہ ہی کو ہیں (۳۳ بار)

اَللّٰهُ اَکْبَرُ (۳۴ بار)

اللہ کی ذات بہت بڑی ہے (۳۴ بار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اُس وحدہٗ لاشریک کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اُسی کی

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

بادشاہی ہے اور اُسی کو خوبیاں ہیں اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱۰ بار)

شئے پر قدرت رکھتا ہے۔ (دس بار پڑھے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں غالب ہے بڑا بخشنہار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بڑی بخشش والا ہے پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں جو بڑا ہے عالی قدر ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں جو دِن اور رات کا پیدا کرنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں جو ہر جگہ پُوجا جاتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں جس کی یاد ہر زبان پر جاری ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ اِحْسَانٍ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں جو ہر خوُبی کے ساتھ مشہور ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں جو ہر روز ایک نئی شان میں ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں ایمان لانے کو اللہ پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں (یہ کلمہ) ڈھال ہے (غضبِ) الٰہی سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں (یہ کلمہ) امانت ہے اللہ کی طرف سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوّت

اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ کی توفیق کے سِوا ممکن نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَانَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں اور نہیں پُوجتے ہم مگر اُسی کو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں یہ کلمہ بالکل ٹھیک ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں ایمان اور صِدق کے ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں بندگی اور عاجزی کے ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا

اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں یہ کلمہ خُدا کے لُطف اور موافقت کے لئے ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پیچھے (باقی رہنے والا) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبۡقٰی رَبُّنَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہمارا رب سدا رہے گا

وَیَفۡنٰی وَیَمُوۡتُ کُلُّ شَیۡءٍ

اور ہر شئے فنا ہو جائے گی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کی بادشاہی حق اور ظاہر ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الۡیَقِیۡنُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کی بادشاہی حق اور یقینی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عالی قدر صاحبِ عظمت ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بُردبار اور کرم کرنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ساتوں آسمانوں

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے بڑھ کر بخشش کرنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو توبہ کرنے والوں کا دوست ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَاحِمُ الْمَسَاکِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِی الْمُضِلِّیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو گمراہوں کا رہنما ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ الْحَائِرِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حیرانوں کو راہ بتانے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   دَلِيْلُ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو بھٹکے ہوؤں کو مقصد پر پہنچانے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   اَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو ڈرنے والوں کو امن دینے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو فریادیوں کا فریاد رس ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو سب سے اچھا مددگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو سب سے اچھا نگہبان ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو سب سے اچھا وارث ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو سب سے اچھا حاکم ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں   جو سب سے اچھا روزی رساں ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے اچھا کشائش دینے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے اچھا گناہ بخشنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اور جس نے اپنے وعدہ کو سچّا کیا۔

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ

اور اپنے بندے کو نُصرت دی اور اپنے لشکر کو غالب کیا

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَاشَيْءَ بَعْدَهٗ

اور کفّار کے گروہوں کو شکست دی بذاتِ خود اور اُس کے بعد کسی شئے کا وُجود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو نعمتوں کا صاحب ہے

وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ

فضل و عطا کا مالک ہے اور اچھی صفتوں کے قابل وہی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بہ تعداد اُس کی مخلوق اور عرش

عَرْشِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

کے وزن کے برابر، اِتنا کہ اللہ کی ذات پسند کرے اور اُس کے کلمات کے برابر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے ، ذات میں یکتا ہے

الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ

صفات میں قدیم ہے ہمیشہ سے ہے

الْاَبَدِيَّةِ ط لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ

ہمیشہ رہے گا ، نہ کوئی اُس کے مقابل ہے اور نہ برابر

وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ

اور نہ مثل ہے اور نہ شریک۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ○ يُحْيِ

اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کی خوبیاں ۔ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے، اُسے موت نہیں، اُس کے ہاتھ

الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط

اور اُسی کی طرف سب کی رجوع ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

وہ سب سے اوّل ہے اور سب کے بعد ظاہر قدرت میں

وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط

چھُپا ہوا ذات میں اور اُس کو ہر شئے کا علم ہے۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط

اُس کی مثل کوئی شئے نہیں اور وہ سُنتا دیکھتا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی کارساز ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (سہ بار بخواند)

کیا ہی اچھا آقا اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ (تین بار پڑھے)

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

اے اللہ تجھی سے ہم بخشش چاہتے ہیں اور تیری طرف رجوع ہے

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ !

لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ

کوئی اس کا روکنے والا نہیں جو شئے تو عطا کرے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

اور کوئی عطا کرنے والا نہیں جو تو روک دے

وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ

کوئی اس کا پھیرنے والا نہیں جو تو چاہے

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

اور کوئی فائدہ نہیں دے سکتی تیرے مقابل کسی تونگر کو اُس کی تونگری

سُبْحَانَ

پاک ہے

رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ (دو بار)

میرا رب ، بہت بُلند ، نہایت اعلیٰ ، بڑی بخشش والا (دو بار)

سُبْحَانَ

پاک ہے

رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْکَرِیْمِ الْوَهَّابِ

میرا رب، بہت بلند، نہایت عالی شان، بخشش اور عطا والا۔

یَا وَهَّابُ

اے بہت بخشش والے

سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ

تیری ذات پاک ہے ہم نے تیری بندگی نہیں کی جیسا چاہیے تھا

سُبْحَانَکَ مَا عَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ

تیری ذات پاک ہے ہم نے تجھے نہیں پہچانا جیسا کہ چاہیے تھا

سُبْحَانَکَ مَا ذَکَرْنَاکَ حَقَّ ذِکْرِکَ

تیری ذات پاک ہے ہم نے تجھے یاد نہیں کیا جیسا کہ چاہیے تھا

سُبْحَانَکَ مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ

تیری ذات پاک ہے ہم نے تیرا شکر ادا نہیں کیا جیسا کہ چاہیے تھا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِیِّ الْاَزَلِ

پاک ہے وہ اللہ جو ہمیشہ سے ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ
پاک ہے وہ اللہ جو ہمیشہ ہمیشہ رہے گا
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
پاک ہے وہ اللہ جو اکیلا ہے ذات و صفات میں
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ
پاک ہے وہ اللہ جو یکتا ہے بے نیاز
سُبْحَانَ اللّٰہِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ
پاک ہے وہ اللہ جو آسمانوں کو قائم کرنے والا ہے
بِغَیْرِ عَمَدٍ
بغیر ستونوں کے
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
پاک ہے وہ اللہ جس نے اِختیار نہیں کی
صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا
جورُو اور نہ اولاد
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
پاک ہے وہ اللہ جس کی کوئی اولاد نہیں

وَلَمْ يُولَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اُس کے

كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

برابر کا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

پاک ہے اللہ، وہ بادشاہ ہے نہایت پاک

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

پاک ہے جسمانی اور رُوحانی بادشاہی کا مالک۔

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

پاک ہے عزّت اور بڑائی والا

وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ

اور قُدرت و دبدبے والا اور بزرگی

وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَاءِ

اور خُوبی اور کمالات والا ہمیشہ رہنے والا

وَالثَّنَاءِ وَالضِّيَاءِ وَالْاٰلَاءِ

تعریف کے لائق اور روشنی والا خاص و عام

وَالنَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط

نِعمتوں کا مالک ذاتی اور صفاتی بزرگی والا۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ

پاک ہے بادشاہ (ایسا) زندہ جو نہ سوتا ہے

وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

اور نہ مرتا ہے، بہت ہی پاک ذات ہے

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

ہمارا رب اور فرشتوں اور ارواح کا رب،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کی ذات پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کو ہیں

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت خدائے بزرگ و برتر کی توفیق کے سوا

الْعَظِيْمِ ۵ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

ممکن نہیں، اے اللہ تو ہی سچا اور حقیقی بادشاہ ہے

الَّذِی لَآ اِلٰــہَ اِلَّآ اَنْتَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں

یَآ اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَارَحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَارَحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے اللہ !	اے بہت بخشش کرنے والے	اے نہایت مہربان
یَامَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاسَلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے بادشاہ	اَے پاک ذات	اَے بے عیب
یَامُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَامُہَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے امان دینے والے	اَے نگہبان	اَے زبردست
یَاجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَامُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے ہمارے نقصان کو پورا کرنیوالے	اَے بڑائی والے	اَے پیدا کرنے والے
یَابَارِیُٔ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَامُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے بے نمونہ پیدا کرنے والے	اَے صورت بنانے والے	اَے بخشنے والے
یَاقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَارَزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے غالب	اَے بہت عطا کرنیوالے	اَے بہت روزی دینے والے
یَافَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	یَاقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اَے مشکل کھولنے والے	اَے جاننے والے	اَے تنگ کرنے والے

یَا بَاسِطُ جل جلالہ	یَا خَافِضُ جل جلالہ	یَا رَافِعُ جل جلالہ
اَے کھولنے والے	اَے نیچا کرنے والے	اَے اُونچا کرنے والے
یَا مُعِزُّ جل جلالہ	یَا مُذِلُّ جل جلالہ	یَا سَمِیْعُ جل جلالہ
اَے عزت بخشنے والے	اَے ذِلّت دینے والے	اَے سُننے والے
یَا بَصِیْرُ جل جلالہ	یَا حَکَمُ جل جلالہ	یَا عَدْلُ جل جلالہ
اَے دیکھنے والے	اَے حاکم	اَے بڑے عادل
یَا لَطِیْفُ جل جلالہ	یَا خَبِیْرُ جل جلالہ	یَا حَلِیْمُ جل جلالہ
اَے باریک بین	اَے خبردار	اَے بُردبار
یَا عَظِیْمُ جل جلالہ	یَا غَفُوْرُ جل جلالہ	یَا شَکُوْرُ جل جلالہ
اَے عظمت والے	اَے بخشنے والے	اَے قدر دان
یَا عَلِیُّ جل جلالہ	یَا کَبِیْرُ جل جلالہ	یَا حَفِیْظُ جل جلالہ
اَے عالی شان	اَے سب سے فائق	اَے نگہبان
یَا مُقِیْتُ جل جلالہ	یَا حَسِیْبُ جل جلالہ	یَا جَلِیْلُ جل جلالہ
اَے روزی دینے والے	اَے کفایت کرنے والے	اَے بزرگ ذات
یَا کَرِیْمُ جل جلالہ	یَا رَقِیْبُ جل جلالہ	یَا مُجِیْبُ جل جلالہ
اَے سخی	اَے نگہبان	اَے دُعا قبول کرنیوالے

یَا وَاسِعُ جل جلالہ
اَے کشادہ بخشش والے

یَا حَکِیْمُ جل جلالہ
اَے حکمت والے

یَا وَدُوْدُ جل جلالہ
اَے دوست

یَا مَجِیْدُ جل جلالہ
اَے بزرگی والے

یَا بَاعِثُ جل جلالہ
اَے مُردوں کو اٹھانے والے

یَا شَہِیْدُ جل جلالہ
اَے حاضر و ناظر

یَا حَقُّ جل جلالہ
اَے خدائی کے لائق

یَا وَکِیْلُ جل جلالہ
اَے کارساز

یَا قَوِیُّ جل جلالہ
اَے قوّت والے

یَا مَتِیْنُ جل جلالہ
اَے اُستوار کار

یَا وَلِیُّ جل جلالہ
اَے مدد دینے والے

یَا حَمِیْدُ جل جلالہ
اَے خُوبیوں والے

یَا مُحْصِیْ جل جلالہ
اَے زور آور

یَا مُبْدِئُ جل جلالہ
اَے پیدا کرنے والے

یَا مُعِیْدُ جل جلالہ
اَے دوبارہ پیدا کرنے والے

یَا مُحْیِیْ جل جلالہ
اَے زِندہ کرنے والے

یَا مُمِیْتُ جل جلالہ
اَے مارنے والے

یَا حَیُّ جل جلالہ
اَے زِندہ ذات

یَا قَیُّوْمُ جل جلالہ
اَے قائم بالذّات

یَا وَاجِدُ جل جلالہ
اَے تونگر

یَا مَاجِدُ جل جلالہ
اَے بزرگوار

یَا وَاحِدُ جل جلالہ
اَے یکتا صفات میں

یَا اَحَدُ جل جلالہ
اَے یکتا ذات میں

یَا صَمَدُ جل جلالہ
اَے بے نیاز

یَا قَادِرُ جل جلالہ
اے قدرت والے

یَا مُقْتَدِرُ جل جلالہ
اے اقتدار والے

یَا مُقَدِّمُ جل جلالہ
اے تقدیم والے

یَا مُؤَخِّرُ جل جلالہ
اے تاخیر والے

یَا اَوَّلُ جل جلالہ
اے سب سے اوّل

یَا آخِرُ جل جلالہ
اے سب کے بعد

یَا ظَاهِرُ جل جلالہ
اے ظاہر قدرت میں

یَا بَاطِنُ جل جلالہ
اے چھپے ہوئے ذات میں

یَا وَالِیُ جل جلالہ
اے والی

یَا مُتَعَالِیُ جل جلالہ
اے برتر

یَا بَرُّ جل جلالہ
اے بہت نیکو کار

یَا تَوَّابُ جل جلالہ
اے توبہ قبول کرنے والے

یَا مُنْعِمُ جل جلالہ
اے انعام والے

یَا مُنْتَقِمُ جل جلالہ
اے بدلہ لینے والے

یَا عَفُوُّ جل جلالہ
اے معاف کرنے والے

یَا رَءُوْفُ جل جلالہ
اے بہت مہربان

یَا مَالِكَ الْمُلْكِ جل جلالہ
اے جہان کے مالک

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جل جلالہ
اے بزرگی اور بڑائی کے صاحب

یَا رَبُّ جل جلالہ
اے پروردگار

یَا مُقْسِطُ جل جلالہ
اے انصاف والے

یَا جَامِعُ جل جلالہ
اے قیامت کو اکٹھا کرنیوالے

یَا غَنِیُّ جل جلالہ
اے بے پرواہ

يَا مُغْنِيُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا مُعْطِيُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا مَانِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

اے بے پرواہ کرنیوالے | اے عطا کرنے والے | اے باز رکھنے والے

يَا ضَآرُّ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا نَافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا نُوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ

اے ضرر پہنچانے والے | اے نفع بخشنے والے | اے روشن کرنے والے

يَا هَادِيُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا بَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا بَاقِيُ جَلَّ جَلَالُهُ

اے رہنما | اے ایجاد کرنے والے | اے سدا رہنے والے

يَا وَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا رَشِيْدُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا صَبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ

اے میراث لینے والے | اے راہ دکھانے والے | اے صبر والے

يَا صَادِقُ جَلَّ جَلَالُهُ | يَا سَتَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ

اے سچے | اے پردہ پوش

يَا مَنْ

اے وہ خدا

تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ

پاک ہے ہمسروں سے جس کی ذات

وَتَنَزَّهَتْ عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ

اور پاکیزہ ہیں مثلوں کی مشابہت سے جس کی صفات

یَا مَنْ

اَے وہ خُدا

دَلَّتْ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِہٖ اٰیٰتُہٗ

رَہنما ہیں جِس کی یکتائی پر اُس کی قُدرت کے نشان

وَشَہِدَتْ بِرُبُوْبِیَّتِہٖ مَصْنُوْعَاتُہٗ

اور گواہ ہیں جِس کی رُبُوبیّت پر اُس کی صنعتیں

وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّۃٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّۃٍ

واحد ہے بلا کِسی کمی کے اور موجُود ہے بِلا کِسی سبب کے

یَا مَنْ

اَے وہ خُدا

ھُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ

جو نیکیوں سے مشہُور ہے اور خُوبیوں سے موصُوف ہے

مَعْرُوْفٌ بِلَا غَایَۃٍ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِہَایَۃٍ

ایسا مشہور جس کی اِنتہا نہیں اور موصُوف جِس کی نہایت نہیں

اَوَّلٌ قَدِیْمٌ بِلَا ابْتِدَآءٍ وَاٰخِرٌ کَرِیْمٌ بِلَا انْتِہَآءٍ

وہ ایسا پہلا ہے جس کی قدامت کی اِبتدا نہیں اور ایسا آخری بزرگوار ہے جس کی اِنتہا نہیں

وَغَفَرَ ذُنُوبَ الْمُذْنِبِیْنَ کَرَمًا وَّحِلْمًا

وہ بخشش و بُردباری سے گناہگاروں کے گناہ مُعاف کر دیتا ہے

یَا مَنْ لَّیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ

اَے وہ خُدا جِس کی مِثل کوئی شَے نہیں اور وُہی

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ؕ

سُننے دیکھنے والا ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

ہمیں اللہ کافی ہے اور اَچھّا کارساز ہے

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؕ

اَچھا صاحب اور اچھا مددگار ہے

غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ؕ

خُدایا ہم تیری مدد چاہتے ہیں اور تیری طرف رجُوع ہے

اَللّٰھُمَّ

اَے اللہ!

یَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَیَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ

اَے سَدا رہنے والے جِس کو فنا نہیں اور اَے ہمیشہ رہنے والے لازوال

وَيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيرٍ

اور اے کسی وزیر کے بغیر تدبیر کرنے والے

سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلَى وَالِدَيْنَا كُلَّ عَسِيرٍ

ہم پر اور ہمارے ماں باپ پر ہر مشکل آسان کر دے

لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ

میں تیری خوبیوں کو گن نہیں سکتا

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

تُو ایسا ہے، جیسا کہ تُو نے خود اپنی خوبیاں بیان کی ہیں

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

عزت والا ہے جس نے تیری پناہ لی اور تیری خوبیاں بڑی ہیں

وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ

اور تیرے نام پاک ہیں اور تیری شان بڑی ہے

وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ

اللہ جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے کرتا ہے

وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

اور حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے اپنی عزت سے

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

سُنو! اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رُجوع ہے

كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

اُس کی ذات کے علاوہ ہر شئے ہلاک ہونے والی ہے

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اُسی کا حکم ہے اور اُسی کی طرف تم پھر جاؤ گے۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

قریب ہے کہ تجھے شرِ اعداء سے اللہ کفایت کرے گا

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

اور وہی سُنتا جانتا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى

ہمیں اللہ بس ہے اور وہی کافی ہے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا

اور اللہ سُنتا ہے جو اُس کو پُکارے

وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى

اور کوئی نہیں جس کی اللہ کے سوا آرزو کی جائے

مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَقَدْ نَجٰى

جس نے اللہ تعالیٰ کا سہارا پکڑا پس اُسے نجات مِل گئی

سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا

وہ پاک ہے جو سدا مہربان پروردگار ہے

وَلَا يَزَالُ كَرِيْمًاط

اور اُس کی بخششوں کو زوال نہیں،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بُردبار اور بخشش والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک زندہ اور قائم ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو برتر اور بزرگ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْعَلِيْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا احسان کرنے والا جاننے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْقُدُّوْسُ الْقَدِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی پاک اور قدیم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو وسیع بخشش والا حکیم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سمیع و علیم ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ

اللہ پاک ہے اور برکت والا ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(ساتوں) آسمانوں کا رب ہے اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

إِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

ایک معبود، ذات و صفات میں یکتا، بے نیاز

فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا

یگانہ، طاق، زندہ، قائم بالذّات

دَآئِمًا اَبَدًا

ہمیشہ ابد الآباد رہنے والا۔

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

جس نے اختیار نہیں کئے جورو اور بچّے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

اور نہ کوئی بادشاہی میں اُس کا شریک ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور نہ اُسے ذلّت ہے کہ حمایتی کی ضرورت ہو

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳ بار)

اور پوری پوری بزرگی اسی کی بیان کرو، اللہ سب سے بڑا ہے (تین بار)

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا

اللہ ہی کافی ہے ہمیں ہمارے دین میں

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا

ہمیں اللہ ہی کافی ہے ہمیں ہماری دُنیا میں

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَآ أَهَمَّنَا

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اس اَمر میں جو ہمیں غمگیں کرے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اس شخص کے لئے جو ہم پر ظلم کرے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اس شخص کے لئے جو ہم سے حسد کرے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِالسُّوْٓءِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اس شخص کے لئے جو ہمارے لئے بُری تجویز سوچے

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے موت کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے قبر کے عالم میں

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے حساب کِتاب کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے سوال و جواب کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے حشر و نشر کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے پُل صراط سے گزرتے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے ترازو میں اعمال تلنے کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے جنت و دوزخ کے (فیصلے کے) وقت۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے دیدارِ (الٰہی) کے وقت

حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

ہمیں اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ط

مَیں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجُوع لاتا ہوں۔

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

اور وہ ہی عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ پاک ہے اللہ کس قدر بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَحْلَمَ اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ پاک ہے اللہ کس قدر بُردبار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَكْرَمَ اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ پاک ہے اللہ کس قدر برگزیدہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا

(حضرت) مُحمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کے سچے رسُول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار (حضرت) مُحمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهٗ

اور سیّدنا (حضرت) مُحمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی آل اولاد پر جب کہ ذِکر کریں اُن کو

الذّٰاکِرُوْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

یاد کرنے والے۔ اور رحمت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(حضرت) محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر، اور سیّدنا (حضرت) محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی آل پر جب کہ

کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ ○

غافل لوگ اُن کی یاد سے غافل ہوں۔

رَضِیْنَا

ہم راضی ہو گئے

بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

اللہ تعالٰی کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر

وَّبِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ہمارے سردار (حضرت) محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا

کے نبی اور رسُول ہونے پر اور قرآن کے امام ہونے پر

وَّبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِالصَّلٰوۃِ فَرِیْضَۃً

اور کعبہ کے قبلہ ہونے پر اور نماز کے فرض ہونے پر

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا   وَّبِسَيِّدِنَا الصِّدِّيْقِ

اور مؤمنین کے باہم بھائی ہونے پر   اور سیّدنا (حضرت ابوبکر) صِدّیق

وَسَيِّدِنَا الْفَارُوْقِ   وَسَيِّدِنَا ذِى النُّوْرَيْنِ

اور سیّدنا (حضرت عُمر) فارُوق   اور سیّدنا (حضرت عثمان) ذِی النورین

وَسَيِّدِنَا الْمُرْتَضٰى   اَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ

اور سیّدنا (حضرت علی) مُرتضٰے کے   ہادی و امام ہونے پر

رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

رضامندی ہو اللہ تعالےٰ کی اِن سب پر

اگر آپ اورادِ فتحیہ بوقت شام پڑھیں تو مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ کی بجائے "مَرْحَبًا بِالْمَسَاءِ الْجَدِيْدِ وَبِاللَّيْلِ السَّعِيْدِ" پڑھیں مُبارک ہو نئی شام اور مبارک ہو اچھی رات

مَرْحَبًا

مُبارک ہو

بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ   وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ

نئی صُبح، اور نیک دِن

وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ

اور دونوں فرشتے لِکھنے والے گواہ عادِل تم دونوں پر

حَيَّاكُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی فِی یَوۡمِنَا هٰذَا

ہمارے اس دِن میں تم دونوں پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو

اُكۡتُبَا فِیۡ اَوَّلِ صَحِیۡفَتِنَا

تم ہمارے اعمال نامہ کے شروع میں یہ کلمہ لکھ دو

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک

وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور مَیں اقرار کرتا ہوں کہ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ

(حضرت) مُحمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اُس کے بندے اور رسُول ہیں

اَرۡسَلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ

جنہیں اُس نے ہدایت اور سچّے دِین کے ساتھ بھیجا

لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ

تاکہ دینِ (اسلام) کو سب ادیان پر غالب کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

گو مُشرک ناخوش ہی ہوں،

عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيَا وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ

ہم اِسی اقرار پر زندگی بسر کرتے ہیں اور اِسی پر مریں گے۔

وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ○

اور اِن شاء اللہ تعالیٰ قیامت کو اِسی پر اُٹھیں گے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

مَیں ہر مخلُوق کی بَدی سے اللہ تعالیٰ کے سب

كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

کامل التّاثیر کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہُوں

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو سب ناموں سے بہتر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے مقابل ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتی

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

کوئی شئے زمین و آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

اور وہ سُنتا ہے جانتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا

سب خوبیاں اُس اللہ کو جس نے ہمیں مرنے (سونے) کے بعد زندہ کیا (یعنی جگایا)

وَاِلَيْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ

اور اُسی کی طرف پھر جی اُٹھنا اور جانا ہے

اگر آپ اورادِ فتحیہ بوقتِ شام پڑھیں تو اَصْبَحْنَا ... الخ کی بجائے "اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ" پڑھیں۔ شام کی ہم نے اور شام کی تمام ملک نے اللہ کیلیے۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

صبح کی ہم نے اور صُبح کی تمام مُلک نے اللہ کے لیے

وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ

اور عزّت اور عظمت اور بڑائی اور بزرگی

وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ

اور غلبہ اور حجت اللہ ہی کے لیے ہے

وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ

اور ظاہری و باطنی نعمتیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور رات اور دن اللہ ہی کے لیے ہیں

وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ط

اور جو کچھ داخل ہے اِن دونوں میں صرف خدائے واحد و غالب کے لیے ہی ہے

اگر آپ اورادِ فتحیہ بوقت شام پڑھیں تو اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ کی بجائے "اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ" پڑھیں۔ شام کی ہم نے فطرت اسلام پر

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ

صُبح کی ہم نے فطرتِ اسلام پر اور کلمۂ اخلاص (یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) پر

وَعَلٰى دِيْنِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

اور اپنے سردار اور اپنے نبی (حضرت) مُحمّد مُصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا

کے دین پر اور اپنے باپ

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَنِيْفًا

سیدنا (حضرت) ابراہیم علیہ السّلام کی مِلّت پر

مُسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط

جو یک طرفہ مُسلمان تھے اور مُشرکین میں سے نہیں تھے

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ

رحمتیں ہوں اللہ کی اور اُس کے فرشتوں کی

وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ

اور اُس کے نبیوں اور رسُولوں کی اور حاملینِ عرش کی

وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کی تمام مخلوقات کی ہمارے سردار (حضرت) محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ

اور اُن کی تمام آل و اصحاب پر۔

عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ

حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن سب پر

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اللہ کا سلام اور رحمتیں و برکتیں نازل ہوں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سَردار اے اللہ کے رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سَردار اے اللہ کے محبُوب (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے دوست (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے چُنے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کی خلقت میں سب سے بہتر (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے اختیار کیے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے بھیجے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے زینت دیئے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار اے اللہ کے بزرگ کیے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے اللہ کے مُعزّز کیے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے اللہ کے عظمت دیے ہوئے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے رسُولوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے پرہیزگاروں کے اِمام (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا خَاتِمَ النَّبِیّٖنَ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے نبیوں کے ختم کرنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم)

(۳ بار)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے گنہگاروں کے شفاعت کرنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے دونوں جہانوں کیلئے رحمت (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ   یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دُرُود اور سلام آپ پر اے ہمارے سردار   اے دونوں جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

رحمتیں ہوں اللہ تعالیٰ کی اور اُس کے فرشتوں کی

وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ

اور اُس کے نبیوں اور رسُولوں کی اور عرش اُٹھانے والے فرشتوں

وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سب مخلوقات کی اور ہمارے سردار (حضرت) محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ عَلَیْہِ

اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر ، آنحضرت پر

وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور اُن سب پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار (حضرت) محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر

فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

پہلوں میں اور رحمت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

(حضرت) محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر پچھلوں میں اور رحمت بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

ہمارے سردار (حضرت) مُحمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر فرشتوں کے گروہ اعلیٰ میں

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

قیامت کے دن تک ۔ اور دُرُود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَّصَلِّ

(حضرت) محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ہر وقت اور ہر ساعت میں اور دُرُود بھیج

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

تمام نبیوں اور رسُولوں (علیٰ نبیّنا و علیہم الصّلوٰۃ والسّلام) پر

وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی

اور اپنے مقرّب فرشتوں پر اور اپنے

عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ

نیک بخت بندوں پر ، اور اپنے سب

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ط وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ

بندگی کرنے والوں پر ، اور رحم فرما ہم پر بھی اُن کے ساتھ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اپنی مہربانی سے اَے سب سے بڑھ کر مہربان ۔

دُعائے رِقابؒ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع جو بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ

اے اللہ! اے اہلِ عالم کی گردنوں کے مالک!

وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اور اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اور اے سبب بنانے والے

هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا

ہمارے لئے کوئی ایسا سبب بنا جس کو ہم طلب نہ کر سکتے ہوں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا

اے اللہ ہمیں ایسا بنا دے کہ

مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ اٰمِنِيْنَ بِعَدْلِكَ

تیرے ہی کام میں مشغول رہیں تیرے عدل کے سبب محفوظ رہیں

اٰئِسِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ بِكَ

تیری مخلوق سے بے نیاز رہیں تجھ سے لَو لگائے رہیں

مُسْتَوْحِشِيْنَ عَنْ غَيْرِكَ | رَاضِيْنَ بِقَضَآئِكَ
سوائے تیرے غیروں سے دل نہ لگائیں | تیری قضا پر راضی رہیں

صٰبِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ | قَانِعِيْنَ لِعَطَآئِكَ
تیری طرف سے آزمائشوں پر صابر رہیں | تیری بخششوں پر قانع رہیں

شٰكِرِيْنَ لِنَعْمَآئِكَ | مُتَلَذِّذِيْنَ بِذِكْرِكَ
تیری نعمتوں پر شاکر رہیں | تیرے ذکر میں لذّت پائیں

فَرِحِيْنَ بِكِتَابِكَ | مُنَاجِيْنَ بِكَ
تیری کتاب میں فرحت پائیں | تجھے پکارتے رہیں

فِيْٓ اٰنَآءِ الَّيْلِ
رات کے پہروں میں

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ
اور دن کے گوشوں میں

مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا | وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ
دُنیا سے رُوکش ہو جائیں | اور آخرت سے پیار کریں

مُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآئِكَ | مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى جَنَابِكَ
تیرے دیدار کے آرزومند رہیں | تیری بارگاہ کی طرف مُتوجّہ رہیں

مُسْتَعِدِّیْنَ لِلْمَوْتِ

موت کے لئے تیّار رہیں

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ

اے ہمارے پروردگار! اپنے پیغمبروں کی زبان سے تو نے جو وعدہ فرمایا ہے وہ عطا فرما

وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اور قیامت کی رُسوائی سے بچا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِیْقَ رَفِیْقَنَا

اے اللہ! اپنی توفیق کو بنا دے ہمارا رفیق

وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ طَرِیْقَنَا

اور سیدھے راستے کو بنا ہمارا طریق کار

اَللّٰھُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِنَا

اے اللہ! ہمیں کامیاب بنا ہمارے مقاصد میں

وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝

اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک توبہ قبول کرنے والا مہربان تو ہی ہے۔

اَللّٰھُمَّ

اے اللہ

بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا

تیرے ہی نام سے ہم نے صبح کی تیرے ہی نام سے شام کی

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ

تیرے ہی نام سے جیتے ہیں تیرے ہی نام پر مریں گے

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا

الٰہی ہمیں عطا فرما

لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ

لذّتِ نظر اپنے رُوئے مُبارک کی اور شوق اپنی مُلاقات کا

اَللّٰھُمَّ

اے اللہ

اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ

ہمیں حق کو حق دِکھا اور اس کی اِتباع نصیب فرما

وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ

اور ہمیں باطل کو باطل دِکھا اور باطل سے بچنے کی توفیق دے

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ

اے اللہ! ہمیں چیزوں کی اصلیت دِکھا دے جیسی کہ وہ ہیں

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ

اور ہمیں مُسلمان کرکے مار اور ہمیں نیکوں کے ساتھ شامل کر دے

وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ

اور ہم سے دفع کر ظالموں کا شر

وَشَارِكْنَا فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ہمیں شریک فرما مومنین کی دُعاؤں میں

وَنَبِّهْنَا عَنْ نَّوْمَةِ الْغٰفِلِيْنَ

اور ہمیں جگا دے غافلانہ نیند سے

وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور ہمیں نصیب فرما شفاعت پیغمبروں کے سردار کی

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ

اور ہمیں داخل فرما جنّت میں سلامتی و اَمن کے ساتھ

وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

اور ہمارا حشر فرما متقیوں کے ساتھ

وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ

اور ہمیں دوزخ سے بچا

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا

اور ہمیں اے ہمارے رب اس امر کی بُرائی سے بچا جو ہمارے مقدّر میں ہے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں عذابِ جہنم سے بچا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ بخش دے اُمّت کو ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت پر رحم فرما ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت کو نصرت دے ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت کو فتح دے ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت کو نیک کر ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت کی مشکلات دُور فرما ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت پر کرم فرما ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت کی تعظیم فرما ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ اُمّت کی خطاؤں سے درگزر فرما ہمارے سردار حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰھُمَّ

اے اللہ

يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا

اے توبہ کرنے والوں کے دوست ہماری توبہ قبول فرما

وَيَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ اٰمِنَّا

اَے ڈرنے والوں کو بے خوف کرنے والے ہمیں نڈر بنا دے

وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا

اَے بھٹکے ہوؤں کے رہنما ہمیں راہ دِکھا

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا

اَے فریادیوں کے فریاد رَس ہماری فریاد کو پہنچ

وَيَا رَجَآءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ

اَے نا اُمیدوں کی اُمید گاہ نہ توڑ

رَجَآءَنَا

ہماری آس

وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ اِرْحَمْنَا

اَے گناہ گاروں پر رحم فرمانے والے ہم پر رحم فرما

وَيَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا

اَے بھٹکے ہوؤں کو راہ بتانے والے ہمیں راہ بتا

وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور اَے خطا کاروں کو مُعاف کرنے والے ہمیں مُعاف فرما ہمارے گناہ

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اور ہماری بُرائیاں مِٹا دے

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○

اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا

اَے اللہ! ہمارے عیبوں کو چُھپا لے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

اَے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ قُلُوْبَنَا

اَے اللہ! ہمارے دِلوں کی حفاظت کر

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا

اَے اللہ! ہمارے سینے کھول دے

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُبُوْرَنَا

اَے اللہ! ہماری قبریں روشن فرما

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وُجُوْهَنَا

اے اللہ! ہمارے چہرے روشن کر

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا

اَے اللہ! ہمارے کام آسان فرما

اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا

اَے اللہ! ہماری مُراد حاصل ہو

اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا

اَے اللہ! ہمارے قصُور معاف فرما

اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

اَے اللہ! جس سے ہمیں ڈر لگتا ہے اس سے بچا

يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ

اَے پوشیدہ مہربانیوں والے

يَا وَاسِعَ الْمُغْفِرَةِ

اور اَے وسیع بخشش والے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا

اے اللہ ہمیں محفوظ فرما

مِنَ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ

بیماری سے غربت کی

وَمِنَ الْمَذَلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ

اور ذِلّت سے بڑھاپے میں

وَمِنَ الْفَضِيْحَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور رُسوائی سے قیامت کے دِن

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا

اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہمارے ماں باپ کو اور ہمارے بزرگوں کو

وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا

اور ہمارے اُستادوں کو اور ہمارے دوستوں کو اور ہمارے پیاروں کو

وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ

اور ہمارے رِشتہ داروں کو اور ہمارے قبیلے والوں کو اور جس جِس کا ہم پر

حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ سَيِّدِنَا

حق ہے اور ساری اُمّت کی مغفرت فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

(حضرت) محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کی اُن پر صَلٰوۃ و سَلام ہو

وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا

اے ہمارے رب وہ جو ہمارے لیے مقدّر ہو چکی ہے اس کے شر سے بچا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ

اور ہمیں عذاب جہنم سے بچا اور ہمیں قبر کے عذاب سے بچا

وَقِنَا عَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور ہمیں قیامت کے دِن کے عذاب سے بچا

وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ

اور (قیامت کے روز) ہمیں پرہیزگاروں اور نیکوں کے ساتھ اُٹھانا۔

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ!

بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ

اِس اورادِ فتحیّہ کے طفیل

اِفْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ

ہم پر کھول دے دروازے عنایتوں اور بخششوں کے

وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ

اور ہمیں توفیق دے اپنی اِطاعت اور عبادت کی

وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ

اور ہمیں حفاظت میں رکھ آفتوں اور بلاؤں سے

وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ ط

اور برکت عطا فرما ہمارے رزق اور نیکیوں میں۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا

اے اللہ ہمیں بچا

يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ط

اَے فیاض ہمیں بچا تمام بلاؤں اور بیماریوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور اللہ تعالیٰ کا دُرُود اُس کی بہترین مخلوق

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ہمارے سردار (حضرت) مُحمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) اور اُن کی تمام آل اور اصحاب پر۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری (خاص) رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

دُعائے مغنی شریف

یہ دُعا حصُولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرّب ہے۔ بے شمار صُوفیائے کرام کے معمول میں یہ دُعا شامل ہے۔ اس دُعا کے فوائد و خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھُل جاتے ہیں، دُنیا میں عزّت ملتی ہے، رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں اِستقامت پیدا ہوتی ہے، دُشمن سے نجات ملتی ہے اور مُشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اِسے پڑھنے والا دُنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اِس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمُول بنا لے اِن شاء اللہ اسے دین و دُنیا میں بھلائی حاصل ہو گی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صُورت میں اس دُعا کو اکتالیس مرتبہ روزانہ نمازِ فجر کے فرض اور سُنّتوں کے درمیان چالیس روز تک پڑھے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے۔ اِن شاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہِ رب العزّت میں قبول ہو گا۔

اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے:

عروج ماہ اوّل کے پنجشنبہ کو نمازِ فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطّر و مطہر پہن کر صاف سُتھری جگہ پر اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ اِن شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پُوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سُنّت و فرض نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صُبح۔

ایّامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈہ، لہسن، پیاز وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ اکلِ حلال اور صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے۔

دُعائے مغنی شریف کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافۂ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دُور ہو جاتی ہے۔

دُعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ (تبارک وتعالیٰ) رحمتِ کاملہ نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِیْ

کی اولاد کے اور تو برکت دے اور سلامتی نازل فرما اور میں تیری ذات کیساتھ فریاد چاہتا ہُوں

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِیْ يَا كَافِیْ

تو میری فریاد کو قبول فرما اور میں تیری ذات پر توکل کرتا ہُوں تو مجھے کفایت فرما اے کفایت فرمانے

اِكْفِنِی الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

والے کفایت فرما میری مشکلوں میں دُنیا اور آخرت کے کام میں

وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اے بہت رحم فرمانے والے دُنیا اور آخرت کے

وَیَا رَحِیْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِیْرُكَ

اور اے بہت مہربان دونوں (دُنیا و آخرت) کے مَیں تیرا بندہ ہوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا

بِبَابِكَ سَآئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِیْلُكَ بِبَابِكَ

فقیر ہُوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا سوالی (مانگنے والا ہُوں) تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا ذلیل ہُوں

اَسِیْرُكَ بِبَابِكَ مِسْكِیْنُكَ بِبَابِكَ

تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا قیدی (گرفتار) ہُوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا مسکین ہوں تیرے دروازے کا

ضَعِیْفُكَ بِبَابِكَ ضَیْفُكَ بِبَابِكَ

(مَیں) تیرا ضعیف و کمزور و ناتواں ہُوں تیرے دروانے کا (مَیں) تیرا مہمان ہوں تیرے دروازے کا

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ

اے جہانوں کے پروردگار۔ (مَیں) بدکردار ہُوں تیرے دروازے کا

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ مَهْمُوْمُكَ

اے فریاد رس (فریاد کو پہنچنے والے) فریاد کرنے والوں کے (مَیں) تیرا اندوہ گین ہُوں

بِبَابِكَ یَا كَاشِفَ لِكَرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ

تیرے دروانے کا اے رنج و ملال والوں کے رنج و ملال کو دُور فرمانے والے

عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَآرِّيْنَ

(مَیں) تیرا گنہگار ہُوں تیرے دَروازے کا اے نیکوکاروں کے چاہنے والے

اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(مَیں) اقرار کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنے والوں کے

اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ

(مَیں) خطا کرنے والا ہُوں تیرے دروازے کا اے بخشنے والے گناہ کرنے والوں کے

اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(مَیں) اعتراف کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا اے عالموں (جہانوں) کے پروردگار ،

اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ الطَّالِبِيْنَ

(مَیں) ظلم کرنے والا ہُوں تیرے دروازے کا اے طالبوں کی اُمّید گاہ ،

اَلْمُسِیْٓءُ بِبَابِكَ اَلْبَآئِسُ بِبَابِكَ

(مَیں) بُرائی کرنے والا ہُوں تیرے دروازے کا (مَیں) محتاج ہُوں تیرے دروازے کا

اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِیْ يَا مَوْلَایَ

(مَیں) عاجزی کرنے والا ہُوں تیرے دروازے کا مُجھ پر رحم فرما اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْٓءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تُو بخشنے والا ہے اور مَیں بُرا (خطاکار) ہُوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْءُ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ

گنہگار و خطا کار (بُرے) پر سوائے بخشش فرمانے والے کے اے میرے مولا تُو پروردگار حقیقی ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ

اور مَیں بندہ ہوں اور کون رحم کرے گا بندے پر

اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِكُ

سوائے پروردگار حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو مالکِ حقیقی ہے

وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ

اور مَیں تیرا مملوک (بندہ و غلام) اور کون رحم کرے گا تیرے مملوک (بندہ و غلام) پر

اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

سوائے مالکِ حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو غالب حقیقی ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور مَیں ذلیل و خوار اور کون رحم کرے گا ذلیل و خوار پر سوائے

الْعَزِيْزُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا

غالب حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو حقیقی قوّت والا (توانا) ہے اور مَیں

الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا

ناتواں (کمزور) ہوں۔ اور کون رحم فرمائے گا ناتواں (کمزور) پر سوائے

الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا

حقیقی قوّت والے کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو کرم فرمانے والا (حقیقی کریم ہے) اور مَیں

اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ

نااہل اور کون رحم کرے گا نااہل پر سوائے کریم (حقیقی و مطلق و بیحد) کے

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

اے میرے مولا اے میرے مولا تو رازق حقیقی (روزی) دینے والا ہے اور مَیں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

روزی دیا گیا ہوں اور کون ہے جو رحم کرے روزی دیئے گئے پر (مجھ پر) سوائے

الرَّازِقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

رازق حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تو حقیقی عزیز (غالب) ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا

اور مَیں ذلیل و خوار ہُوں اور تُو بخشنے والا ہے اور مَیں

الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ

گنہگار اور تُو حقیقی قوّت والا (توانا) اور مَیں ناتواں

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ

اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے قبروں کے اندھیروں میں

وَضِيقِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

اور (قبروں کی) تنگی میں اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) امان دے امان دے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا اِلٰهِیْ

منکر ونکیر کے سوال کے وقت اور ان کی ہیبت کے وقت اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ)

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

امان دے امان دے اس دن میں کہ ہو گی مقدار اس کی

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

پچاس ہزار سال اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) امان دے امان دے

يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ

جس دن کہ صُور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے جو کوئی

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ

بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہو گا مگر جنہیں

شَآءَ اللّٰهُ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ

چاہے گا اللہ (تبارک وتعالیٰ) وہ (بیہوش نہیں ہوں گے) اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) امان دے

زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

امان دے جس دن کہ زمین ہلائی جائے گی اس کے ہلائے جانے پر اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ)

اَلْاَمَانَ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ

امان دے امان دے جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں کے ساتھ

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ

اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے جس دن کہ (تو فرماتا ہے) ہم لپیٹیں گے آسمان کو

کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جیسے لپیٹتے ہیں لکھے ہوئے مضمونوں کے کاغذ اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ

امان دے جس دن کہ بدل دی جائے گی زمین سوائے اور زمین کے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

اور آسمان کے اور کھڑے ہوں گے لوگ واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ) کے جو حقیقی اکیلا اور مطلق

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ

زبردست ہے اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے جس دن کہ دیکھے گا آدمی جو کچھ

مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ

کہ آگے بھیجا ہے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کے اور کافر کہے گا

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے کاش کہ میں ہوتا خاک در خاک (مٹی) اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ

جس دن کہ نہیں نفع کرے گا مال اور نہ بیٹے ۔ مگر وہ جو

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ

آئیں گے اللہ (تبارک و تعالیٰ) کے پاس سلامتی والے دل کے ساتھ ۔ اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يُنَادٰى مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

امان دے امان دے جس دن ندا دی جائے گی عرش کے اندر سے

اَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ

(کہ) کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں بدکار (گناہ کرنے والے) اور کہاں ہیں

الْخَائِفُوْنَ وَاَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَى

خوف کھانے والے اور کہاں ہیں نقصان پانے والے (یعنی) آؤ حساب کی طرف

الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ

تو اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) جانتا ہے میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ

پس قبول فرما مجھ سے معذرت میری اور (میرا عذر) اور (تو) جانتا ہے میری حاجت کو پس

سُؤَالِيْ يَا اِلٰهِيْ اٰهْ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ

عطا فرما مجھے سوال میرا اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) آہ گناہوں اور خطاؤں کی

وَالْعِصْيَانِ اٰهٗ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ

زیادتی سے آہ ظلم و جفا کی زیادتی سے

اٰهٗ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ اٰهٗ مِنَ

آہ بھاگے ہوئے نفس سے ، آہ

النَّفْسِ الْمَتْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى اٰهٗ مِنَ الْهَوٰى

نفس کی خواہش کی تابعداری سے آہ خواہش سے

اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ اِنِّیْ

میری فریاد قبول فرما اے فریاد رس میری حالت کے متغیر ہونے کے وقت بیشک

عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ

میں تیرا بندہ ہوں جرم کرنے والا خطاکار (بدکردار) پناہ دے مجھے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ اَللّٰهُمَّ

آگ (دوزخ) سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ

اگر تو مجھ پر رحم فرمائے سو تیری ذات لائق ہے اور اگر تو مجھے عذاب کریگا

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَآ اَهْلَ التَّقْوٰی

(دے گا) تو میں لائق ہوں سو رحم فرما اے صاحب ترس

وَيَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور اے صاحبِ بخشش و مغفرت اور اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنیوالوں کے

وَيَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

اور اے بہترین بخشنے والوں کے کافی ہے مجھے اللہ (تبارک و تعالیٰ) اور بہتر

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

وکیل کارساز و نگہبان بہتر مولیٰ اور بہتر مددگار حقیقی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود (رحمتِ کاملہ) اللہ (تبارک و تعالیٰ) نازل فرما اپنی بہترین مخلوق پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

کہ حضرت محمد ﷺ (بہت تعریف کئے گئے) ہیں اور اُن کی اولاد پر اور اُنکے صحبت داروں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

(یاروں) سب پر ساتھ اپنی رحمت کے (تیری رحمت سے) اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنیوالوں کے۔

دُعائے سیفی شریف

دُعائے سیفی شریف ان مُختلف دُعاؤں کا مجمُوعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہو سکتی ہیں۔ یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضُور پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو سکھائی اور آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو سِکھائی۔

حضرت پیر محبُوب سُبحانی شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا اور آپ اس دُعا سیفی کے پہلے حامِل کامل ہُوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اُوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بِیٹ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید کر دیا۔ جس پر آپ نے اُوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَارَ رَاْسُکَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا۔ اِسی وقت چیل کا سَر تن سے جُدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ خادم کے پُوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ مَیں نے دُعا سیفی اِتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ خاندانِ قادری میں اس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صُبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سُورۃ یٰسٓ پڑھ کر دُعا سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اگر دُعا سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قُل شریف پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اور بعدہٗ سُورۃ یٰسٓ اور دُعا سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ دُعا سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستّر ہزار جن، ستّر ہزار فرشتے اور ستّر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عامل دُعا سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں۔

میرے پیارے پیر و مُرشد جناب قبلہ حاجی محمّد یُوسف نگینہ مدظلّہٗ العالی کو دُعائے مغنی و سیفی شریف کی اجازت رجالِ غیب کی طرف سے ہے۔

دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ساتھ نام اللہ (تبارک و تعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَآ اَصْحٰبَ السِّحْرِ وَالْوُسْوَاسِ

عزیمت کی مَیں نے اُوپر تمہارے (قسم دی مَیں نے تمہیں) اے جادُو اور وسواس والو

وَاعْتَصَمْتُ بِکَ یَآ اَللّٰہُ بِحَقِّ الْخِضْرِ

اور چنگل مارا میں نے ساتھ تیرے (تیری ذات سے) اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) بحق (طفیل میں) حضرت خضر

وَالْاِلْیَاسِ وَبِحَقِّ کَھِیْجٍ مَّھِیْجٍ کَھْکَھِیْجٍ

علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور حضرت الیاس علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور بحق (طفیل میں) کھیج مہیج کھکھیج

جُوْجُوْجٍ مَرْخُوْجٍ مَرْمَخُوْخٍ مَھْمَجُوْغٍ

جوجوج مرخوج مرمخوخ مھمجوغ کے

وَبِحَقِّ اَیْخٍ اَیْخٍ زَجْرٍ ھَیْمُوْغٍ مَخُوْخٍ

اور بحق (طفیل میں) ایخ ایخ زجر ہیموغ مخوخ

طِفْعَاجٍ اَزْرٍ اَنْخَاسٍ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ

طفعاج ازر انخاس کے اور بحق (طفیل میں) حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما الصلوٰۃ والسّلام

وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اور اعتصام کیا (چنگل مارا) میں نے ساتھ تیری ذات کے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) بدی سے جنوں اور

وَالْاَهْرَمَنِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْجُنُوْدِ وَالْاَتْبَاعِ

انسانوں اور دیو اور شیطانوں اور لشکروں اور تابعوں سے

وَمِنْ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ

اور آفت اور سختی سے اور اعتصام کیا میں نے (چنگل مارا) ساتھ تیری ذات کے (اے اللہ تبارک و تعالیٰ)

كُلِّ بَلَآءٍ وَّبِحَقِّ دَانِيَالَ وَبِحَقِّ اَيْخَ اَيْخٍ

تمام بلاؤں سے اور بحق (طفیل میں) حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور بحق (طفیل میں) ایخ ایخ

وَاَرْشٍ وَاَرْشٍ وَنُوْرَشٍ وَنُوْرَشٍ وَبِحَقِّ

اور ارش اور ارش اور نورش اور نورش اور بحق (طفیل میں)

اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اِهِيْ اَشْرَاهِيْ اَصْبَاغُوْثَ

اہیا اشراہیا اہی اشراہی اصبا غوث کے

وَبِحَقِّ عَظْمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَاحْفَظْنِيْ

اور بحق (طفیل میں) تیری عظمت و بزرگی اے اللہ اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) اور مجھے محفوظ فرما

مِنَ الْبَلَآءِ وَالْاٰفَةِ وَالْعَاهَةِ وَبِحَقِّ

بلاء اور آفت و رنج اور سختی سے اور بحق (طفیل میں) حضرت موسیٰ

مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَبِحَقِّ دَاؤدَ وَزَکَرِیَّا

اور حضرت عیسٰی علیہما الصلٰوۃ والسّلام اور بحق (طفیل میں) حضرت داؤد اور حضرت زکریا علیہما الصلٰوۃ والسّلام

وَبِحَقِّ اِسْمٰعِیْلَ وَیَحْیٰی وَبِحَقِّ اِدْرِیْسَ

اور بحق (طفیل میں) حضرت اسمٰعیل اور حضرت یحییٰ علیہما الصلٰوۃ والسّلام اور بحق (طفیل میں) حضرت ادریس

وَشِیْثَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور حضرت شیث علیہما الصلٰوۃ والسّلام اور بحق (طفیل میں) حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم درود (رحمتِ کاملہ نازل

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ

فرما اللہ (تبارک و تعالیٰ) اُن پر اور اُنکی اولاد پر اور سلام (سلامتی) اور بحق (طفیل میں) اللہ (تبارک و تعالیٰ) پسندیدہ

مُرْتَضٰی عَلِیٍّ وَّبِحَقِّ حَضْرَۃِ اِمَامِ حَسَنٍ

پسندیدہ ہیں غالب شیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور بحق (طفیل میں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ

وَّبِحَقِّ حَضْرَۃِ اِمَامِ حُسَیْنٍ وَّبِحَقِّ حَضْرَۃِ

اور بحق (طفیل میں) حضرت امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بحق (طفیل میں) عورتوں کی سردار

سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ وَبِحَقِّ

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بحق (طفیل میں)

اِثْنٰی عَشَرَ اِمَامًا وَّاَرْبَعَۃَ عَشَرَ مَحْفُوْظًا

بارہ (۱۲) اماموں اور چودہ (۱۴) محفوظوں کے طفیل

صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ وَبِحَقِّ

رحمتِ کاملہ اللہ (تبارک وتعالیٰ) کی نازل ہو اُوپر ان سب کے اور بحق (طفیل میں)

اَبِیۡ مُحَمَّدٍ مُحۡیِ الدِّیۡنِ عَبۡدِالۡقَادِرِ الۡجِیۡلَانِیِّ

ابو مُحمّد محی الدّین عبدالقادر (قادر حقیقی کے بندے) جیلانی

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ تَوَکَّلۡتُ عَلَی الۡحَیِّ

راضی ہو اللہ (تبارک وتعالیٰ) ان سے توکل (بھروسہ) کیا مَیں نے اس حیّ

الَّذِیۡ لَا بِدَایَۃَ لَہٗ وَلَا نِہَایَۃَ لَہٗ

(حقیقی زندہ) پر وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے لئے شروع اور نہ اس ذات کے لئے نہایت (ختم ہونا)

وَاعۡتَصَمۡتُ بِکَ مِنۡ شَرِّ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ

اور اعتصام کیا مَیں نے ساتھ تیری ذات کے جنوّں اور انسانوں کے شر سے (بدی سے

بِقِرَاءَۃِ سَیۡفِیِّ وَاسۡتَجِبۡ دُعَآءِیۡ یَاغِیَاثَ

سیفی شریف کی قرأت (پڑھنے) سے اور میری دُعا کو قبول فرما اے فریاد رس

الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ اَغِثۡنِیۡ یَامَنۡ لَّیۡسَ کَمِثۡلِہٖ

(فریاد کو پہنچنے والے) فریاد کرنے والوں کے میری فریاد کو قبول فرما اے وہ ذات کہ نہیں ہے جیسے کہ

شَیۡءٌ وَّھُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ حَسۡبِیَ اللّٰہُ

مثل اس کی کوئی چیز اور وہ حقیقی سننے والا اور حقیقی دیکھنے والا ہے۔ مجھے کافی ہے اللہ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

(تبارک و تعالیٰ) اور بہتر کارساز و نگہبان حقیقی اور بہتر مولیٰ اور بہتر مددگار حقیقی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور رحمتِ کاملہ نازل فرمائے اللہ (تبارک و تعالیٰ) اُوپر بہترین و برتر خلق اپنی کے حضرت مُحمّد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) اور اُن کی اولاد اور سب صحبت داروں (یاروں) اس کے ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

رحمت تیری کے (اپنی کے) اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنے والوں کے۔

نوٹ : دعائے مغنی و دعائے سیفی پڑھنے کے بعد چاروں قل شریف بمعہ بسم اللہ شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کریں۔

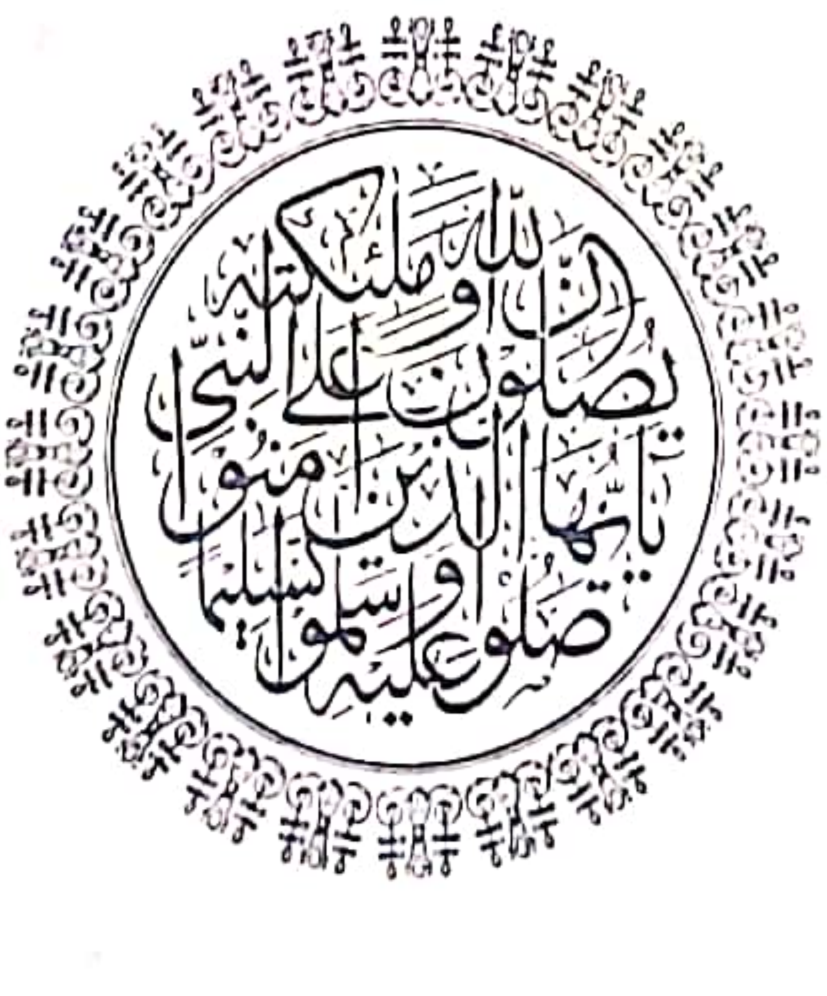

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ (شروع) نام اللہ (تبارک و تعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَاۤ اَعْبُدُ مَا

آپ فرما دیجئے (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اے کفر کرنے والو۔ میں نہیں پوجتا جو کچھ

تَعْبُدُوْنَ ② وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

کہ تم پوجتے ہو۔ اور نہ ہی تم پوجتے ہو جو

اَعْبُدُ ③ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

میں پوجتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جو کچھ کہ تم پوجتے ہو۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جو کچھ کہ میں پوجتا ہوں۔ تمہارے لئے

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

سُورَةُ الۡاِخۡلَاصِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

ساتھ (شروع) نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾

(آپ) فرما دیجئے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ تعالیٰ حقیقی ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ

اور (اُس نے) کسی کو جنا نہیں اور نہ ہی وہ (کسی سے) جنا گیا۔ اور اُس کا

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ﴿۴﴾

کوئی ہمسر نہیں۔

سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

ساتھ (شروع) نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ

(آپ) فرما دیجئے (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں صبح کے پروردگار (حقیقی) کی پناہ لیتا ہوں۔ تمام مخلوقات

مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

کے شر سے ۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ ڈوبے ۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ

اور (اُن) عورتوں کی شرارت سے جو گرہوں میں دم کریں (پھونکیں) ۔ اور حاسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

کے شر سے جب وہ حسد کرے ۔

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ (شروع) نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے ۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ

(آپ) فرما دیجئے (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا (حقیقی)

النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ

پروردگار ہے ۔ سب لوگوں کا (حقیقی) بادشاہ ہے ۔ سب لوگوں کا معبود (برحق) ہے ۔ وسوسے کے

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ

شر سے ، چھپے ہوئے شیطان کے ۔ جو کہ لوگوں کے سینوں میں

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

وسوسے ڈالتا ہے۔ (وہ شیطان) خواہ جنّوں کی جنس سے ہو یا

وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

آدمیوں کی جنس سے۔

○

دُعائے قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نُوری علیہ الرحمہ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دُعائے قاموس کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دُعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اِسکے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا لہٰذا میں نے ان کے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اس دُعا کو علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ وَطَمْطَامِ

خُدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کر دے

يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَوِّنِیْ بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ

اور اپنی ایکتا کی سلطنت کے دبدبہ سے مجھے قوّت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری

فَرُدَّ انِيَّاتِكَ حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

رحمت کی وسیع فضا میں جا پہنچوں اور میرے

وَفِيْ وَجْهِيْ لَمَعَاتُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ حِمَايَتِكَ

چہرے پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں

مُهِيْبًا بِهَيْبَتِكَ عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ مُتَجَلِّلًا مُّكَرَّمًا

تیرے رُعب سے مجھے رُعب ملے تیری مہربانی سے معزّز ہو جاؤں

بِتَعْلِيْمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ وَاَلْبِسْنِيْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ

تیری تعلیم و تربیّت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو مجھے عزّت و قبولیت کا لباس

وَسَهِّلْ لِّيْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُوْلِ وَتَوِّجْنِيْ

پہنا دے اور میرے لیے اپنے قُربِ قُربت کی راہیں آسان فرما دے اور میرے

بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ

سر پہ بڑائی اور شوکت کا تاج سجا دے اور اِس دُنیا اور دُوسری میں اپنے

فِي الدَّارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ نُّوْرِ اسْمِكَ

پیاروں کے درمیان اُلفت قائم کر دے اپنے نام کے نُور سے مجھے ایسا

هَيْبَةً وَّسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ وَتَخْضَعُ

رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دِل اور جانیں میری مطیع ہوں اور

لَدَى النُّفُوْسِ وَالْاَشْبَاحِ يَامَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ

اُن کے جسم اور پنجر میرے آگے جُھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ

الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ الْاَكَاسِرَةِ

پست ہیں اور جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جُھکتی ہیں تجھ سے پناہ

لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ وَلَآ اِعَانَةَ اِلَّا بِكَ

اور نجات نہیں مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد مگر تیری طرف سے

وَلَا اتِّكَآءَ اِلَّا عَلَيْكَ اِدْفَعْ عَنِّىْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ

نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے دُور فرما مجھ سے حاسدوں کے فریب

وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ وَارْحَمْنِىْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ

اور دُشمنوں کے شر کے اندھیرے اور پردہ ہائے عرش تلے رکھ کر مجھ پر رحمت

عَرْشِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اَيِّدْ ظَاهِرِىْ فِىْ تَحْصِيْلِ

فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری پُشت مضبوط فرما کہ مَیں تیری پسندیدہ

مَرَاضِيْكَ وَنَوِّرْ قَلْبِىْ وَسِرِّىْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى مَنَاهِجِ

چیزیں حاصل کروں میرے قلب رُوح کو روشن کر دے تا کہ مَیں تیرے لیے

مَسَاعِيْكَ اِلٰهِىْ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِّنْكَ

کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں میرے معبود مَیں کس طرح تیرے دروازے سے مایُوس ہو کر

وَقَدْ وَرَدْتُهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِىْ مِنْ

ہٹ جاؤں جب کہ تجھ پر بھروسہ کر کے حاضر ہوا ہُوں اور تُو اپنی عطا سے مجھے

عَطَآئِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِىْ بِدُعَآئِكَ وَهَآ اَنَا مُقْبِلٌ

کیسے مایوس کرے گا جبکہ تیرا حکم ہے کہ تجھے پُکارا کروں اور اب میں تیرے

عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اَعْدَآئِىْ كَمَا

حضور آیا پڑا ہُوں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دُشمنوں میں دُوری

بَاعَدْتَّ بَيْنَ اَعْدَآئِىْ اِخْتَطِفْ اَبْصَارَهُمْ عَنِّىْ بِنُوْرِ

کردے جیسے تُو نے میرے دُشمنوں میں دُوری ڈالی میری طرف سے اُن کی آنکھوں کو

قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِىْ

چندھیا دے اپنے پاکیزہ نُور اور اپنی جلالتِ شان سے بے شک تُو ہی وہ اللہ ہے جو اپنے

جَلَآئِلَ النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَّاجَاكَ بِلَطَآئِفِ رَحْمَتِكَ

لطف وکرم سے اپنی بلند قدر نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے سوال کرتا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

ہے اے زندہ اے نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور رحمت فرما ہمارے سردار

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ.

اور ہمارے نبی مُحمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی ساری آل پر جو پاک وصاف ہیں۔

دُعائے حیدری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ
عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ قَضَیْتُ فَوَّضْتُ اَمْرِیْٓ اِلَیْكَ یَا
رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰهُ خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۵ (باید کہ سہ بار ایں اسم بخواند) اَللّٰهُمَّ
اکْشِفْ عَلَیَّ حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ کَمَا هِیَ اَنْتَ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ
یَآ اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَآ اَللّٰهُ (سہ بار بخواند)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ (یک بار) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰٓى اَعْدَآءِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (سہ بار) يَا حَيْدَرُ يَآ اَبَا تُرَابٍ يَا عَلِيُّ
يَآ اَسَدَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا رِجَالَ اللّٰهِ يَا مَقْبُوْلَ اللّٰهِ
يَا مَحْبُوْبَ اللّٰهِ يَا ظُهُوْرَ اللّٰهِ يَا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ بِالْقَهْرِ
اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ يَا حَقُّ يَا حَقُّ يَا حَقُّ تَحَقَّقْتَ
بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِيْ حَقِّ حَقِّكَ يَا حَقُّ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ يَا قَادِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِيْ عَظْمَةِ
عَظْمَتِكَ يَا عَظِيْمُ يَا رَبِّ يَا قَدِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا قَدِيْرُ
يَا خَالِقُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا يَا حَلِيْمُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا ضَآرُّ

يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ
وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ حُسُوْدِيْ
مَقْهُوْرٌ وَّعَدُوِّيْ مَقْتُوْلٌ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ
بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ يَا
قَهَّارُ قَهِّرْ اَعْدَآئِيْ يَا جَبَّارُ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
بِقَهْرٍ عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ يَا مُذِلُّ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ
لَّمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالَهٗ يَا نَقِيُّ قَتَلْتَ
بِسَيْفِ اللهِ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ
وَالصَّيْفِ ○ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللهَ رَمٰى
يَا قَوِيُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ
لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اِقْهِرْ وَادْفَعْ اَعْدَآئِيْ
مِنْ قَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ
يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
يَا حَمِيْدُ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِيْ حِيْنَ
يَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ
بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

○

دُرود تاج

دُرود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبُوب وظیفہ ہے۔ بے شمار صُوفیا اور اولیاء نے یہ دُرود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلۂ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس دُرود پاک میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصُوصیّت بہت نمایاں ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس دُرود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے، اِن شاء اللہ اس عرصہ میں صاحبِ کشف بن جائے گا۔ جو شخص اس دُرودِ پاک کو کم از کم ایک بار پڑھتا ہو اس کا دِل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور وہ نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شبِ جمُعہ میں ایک سو ستّر مرتبہ پڑھے اور چالیس جُمُعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ اِن شاء اللہ زیارت سے مشرّف ہو گا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جِنّ و شیاطین کے تنگ کرنے کی صُورت میں اس دُرودِ پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں، اِن شاء اللہ آسیب یا جِنّ وغیرہ ہُوا تو دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق

کے لیے بعد نمازِ فجر سات مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافہ کا سبب ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے۔ کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدقِ دِل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفائے امراض کے لیے پانی پہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہے۔ اگر کوئی حُب تسخیرِ خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اِن شاء اللہ چِلہ مکمل ہونے پر جس طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خُرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خُرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسلِ طہارت ہم بستر ہو۔ خُدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قِسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

دُرُود تَاج شَرِیف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

ساتھ (شروع) نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) بڑے مہربان نہایت رحم فرمانے والے کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ (تبارک وتعالیٰ) ہمارے سردار اور آقا (حضرت) مُحمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر دُرود (رحمتِ کاملہ)

صَاحِبِ التَّاجِ وَالۡمِعۡرَاجِ وَالۡبُرَاقِ وَالۡعَلَمِ ط

بھیج جو تاج اور معراج اور بُراق اور جھنڈے (یعنی لواء الحمد) والے ہیں۔

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

جو (مجازاً) بلا، اور وبا، اور قحط (سالی) اور بیماری اور دُکھ

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

تکلیف کے دُور فرمانے والے ہیں۔ اُن کا نام (مقدس) لکھا ہوا بُلند کیا ہوا (ارفع و اعلیٰ)

مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط

مقبُول الشفاعت لوح و قلم کے درمیان نقش کیا ہوا (یعنی لکھا ہوا) ہے۔

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

عرب اور عجم کے سردار ہیں، اُن کا جسم (شریف) نہایت پاک

مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط

خوشبودار، پاکیزہ، گھر (خانہ کعبہ) اور حرم (پاک) میں نور دینے والا ہے۔

شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى

سُورج روشنی کے، اندھیری شب کے چودھویں کے چاند، اوّل و بالانشین بلندیوں کے،

نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط

ہدایت کے نُور، مخلوقات کی پناہ، اندھیروں کے چراغ،

جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ

بہت اچھی عادت والے، اُمّتوں کی شفاعت فرمانے والے، بخشش اور

وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ

سخاوت والے ہیں ۔ اور اللہ (تبارک و تعالیٰ) اُن کی حفاظت فرمانے والے اور حضرت جبرائیل (علیہ السلام)

خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ

اُن کا خادم ہے ، اور براق اُن کی سواری کے لئے ہے اور معراج (شریف) اُن کا

سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ

سفر ہے اور اُن کا مقام سدرۃ المنتہیٰ (یعنی پرلی حد کی بیری کے پاس) ہے اور اُن کا

قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

مطلوب قاب قوسین اور ادنیٰ (یعنی قدر دو کمان کے یا زیادہ نزدیک) ہے اور مطلوب آپ کا

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

مقصود ہے اور اُن کا مقصود موجود ہے (یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ) پیغمبروں کے سردار

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ط

تمام نبیوں کے ختم کرنے والے (آخری نبی) گنہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ،

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ط رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

غربا سے محبت و پیار فرمانے والے ، تمام جہانوں کے واسطے رحمت

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

عاشقوں کے واسطے آرام (سکھ چین) منتظروں اور آرزومندوں کی مراد

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

معرفت رکھنے والوں کے سُورج سالکوں (یعنی راہِ طریقت پر چلنے والوں) کے چراغ

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ

قُرب والوں کے چراغ محبت فرمانے والے فقیروں اور غریبوں

وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ

اور مسکینوں سے، جنّوں اور انسانوں کے سردار نبی (یعنی غیب کی باتیں بتانے والے)

الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ط وَسِيْلَتِنَا

حرمین شریفین (یعنی حرم مکہ معظمہ اور حرم مدینہ مُنوّرہ) دونوں قبلوں (کعبہ شریف اور بیت المقدس)

فِى الدَّارَيْنِ ط صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

کے پیشوا۔ ہمارا واسطہ (وسیلہ ذریعہ) دونوں جہانوں (دین و دُنیا) میں قاب قوسین والے

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

دونوں مشرقوں کے پروردگار (حقیقی) اور دونوں مغربوں کے پروردگار (حقیقی) کے

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلٰى

محبوب (حضرت امام) حسن اور (حضرت امام) حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے نانا (جان)

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ہمارے مولا اور دونوں جہانوں کے آقا (حضرت) قاسم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے (بے مثل) نورانی

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ

باپ (حضرت) عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے (بے نظیر) بیٹے اللہ (تبارک و تعالیٰ) کے نُور سے نُور۔ اے

بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اُن کے نُورِ جمال کا اشتیاق رکھنے والو! اُن پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے صحابہ کرام (رضوان اللہ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

علیہم اجمعین) پر دُرُود (رحمتِ کاملہ) بھیجو اور سلام (پڑھو جس طرح) سلام (پڑھنے کا) حق ہے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

دُرُود تُنجینا

دُرُود تنجینا سے مُراد وہ دُرُود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ اِس دُرُودِ پاک کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے اِسے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل

سیّدُالاِستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت مؤثر ہے۔ جو شخص اِس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا، خواہ وہ کتنے ہی زیادہ کیوں نہ ہوں۔ اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر بُرائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں دل خُوب لگے گا اور سکونِ قلب میسّر آئے گا۔ اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس اِستغفار کو کثرت سے پڑھنا قبولِ توبہ کی دلیل ہے۔

سیّدُ الاستغفار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ

اے اللہ تُو میرا رب ہے نہیں کوئی معبُود مگر تُو نے

خَلَقۡتَنِیۡ وَ اَنَا عَبۡدُكَ وَ اَنَا عَلٰی

مجھے پیدا کیا اور مَیں تیرا بَندہ ہُوں اور مَیں تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

عہد اور وعدے پر قائم ہُوں اپنی طاقت کے موافق

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

میں پناہ مانگتا ہُوں تجھ سے اپنی بدکاریوں سے اور تیری نعمتوں کا

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

اقرار کرتا ہُوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہُوں

فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

تُو میرے گناہ بخش دے پس تیرے سوا

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○

کوئی گناہ نہیں بخشتا

عہدنامہ

عہدنامہ توحیدِ الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے رُوحوں کو پیدا کیا تھا تو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا مَیں تمہارا رب نہیں ہُوں تو سب رُوحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اسے یومِ میثاق کہتے ہیں۔ یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہدنامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہدنامہ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی رسالت کا اقرار ہے۔ اس کے متعلق چند اسناد حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صُبح و شام اس (عہدنامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرشِ معلّٰی کے نیچے رکھ دے گا اور بروزِ قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس ہے۔ تو وہ جنّت میں داخل ہوں گے۔ (تفسیر کبیر)

(۲) عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہما جس کو ابنِ ابی شیبہ اور حاتم و طبرانی اور حاکم نے بتصیح اور ابنِ مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپؐ نے آیہ کریمہ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن فرمائے گا جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس دُعا (عہدنامہ) کے کوئی کھڑا نہ ہو گا۔

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ (شروع) نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ

غیب اور ظاہر کے (حقیقی) جاننے والے تُو بخشش فرمانے والا

الرَّحِیۡمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡهَدُ اِلَیۡكَ

نہایت مہربان ہے۔ اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) میں اِس دُنیا کی زندگی میں

فِیۡ هٰذِهِ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَاَشۡهَدُ

تیری طرف (تیرے ساتھ) وعدہ کرتا ہوں اور مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ

اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَاشَرِیۡكَ

تیرے سوا کوئی معبُود (برحق) نہیں ہے تُو ایک ہے تیرے لئے کوئی شریک نہیں

لَكَ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ

ہے اور مَیں گواہی دیتا ہُوں یہ کہ (حضرت) محمّد (مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) تیرے بندے

وَرَسُوۡلُكَ فَلَا تَكِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ

اور تیرے رسُول ہیں پس تُو مجھے میرے نفس کی طرف نہ سونپ

فَاِنَّكَ اِنۡ تَكِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ تُقَرِّبۡنِیۡ

سو تحقیق اگر تُو مجھے میرے نفس کی طرف سونپے گا (یعنی میرے نفس کے حوالے کرے گا)

اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدۡنِیۡ مِنَ الۡخَیۡرِ وَاِنِّیۡ

تو وہ مجھے بُرائی کے قریب کرے گا اور مجھے نیکی اور بھلائی سے دُور کرے گا اور تحقیق

لَاۤ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحۡمَتِكَ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ

مَیں بھروسہ نہیں کرتا مگر ساتھ تیری رحمت کے سو تُو اپنے نزدیک

عِنۡدَكَ عَهۡدًا تُوَفِّيۡهِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

میرے لئے عہد کر دے کہ تُو اس عہد کو قیامت کے دِن پُورا فرمائے گا

اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ

بے شک تُو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اور بہترین اس کی مخلوق سے

تَعَالٰى عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

(حضرت) محمّد (مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) پر اور اُن کی ساری اولاد (پاک) پر اور اُنکے سب

وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ ط بِرَحۡمَتِكَ

صُحبت داروں (دوستوں) پر اللہ (تبارک وتعالیٰ) کی رحمت نازل ہو، اے رحم کرنے والوں کے

يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ط ۵

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اپنی رحمت کے ساتھ (میری دُعا قبول فرما)۔

آیاتِ سلام

تمام آفات ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے بعد نماز پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ○

سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ سَلَامٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ○ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔
۳۔ جنّت کی قیمت دے کر سویا کرو۔
۴۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔
۵۔ ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ پھر حضُور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ

۱۔ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار کے برابر ہے۔
۲۔ تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک قرآن مجید کے برابر ہو گا۔
۳۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو، دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہو گا۔
۴۔ دس مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر سویا کرو جنّت کی قیمت ادا ہو گی۔
۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلّی اللہ علیک وسلّم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

خیر و برکت اور بخشش کا بیمثال وظیفہ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا تو اس کا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہلِ زمین میں سب سے بہتر ہوگا جب کہ وہ متقی ہو۔ (بیہقی)

حضرت علی المرتضٰے رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نمازِ فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس دن وہ سورۃ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابنِ عساکر)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (کنز الاعمال)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تیار کریگا جنہیں اہلِ جنت دیکھنے کی کوشش کریں گے۔ (دُرِ منثور جلد ۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار، ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سو سال یعنی پچاس اگلے اور پچاس پچھلے سالوں کے گناہ بخش دیگا۔ (دُرِ منثور جلد ۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے جو اپنے گھر پر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے اللہ اس سے محتاجی دُور فرما دیتا ہے اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہانتک کہ اس کا فیض پڑوسیوں کو بھی پہنچے گا۔ (دُرِ منثور)

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات اور دن میں دس (۱۰) بار قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کرلے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ (دُرِ منثور)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس بار قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھے گا اُس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کر دے گا۔ (دُرِ منثور)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو یہ سُورہ اس کے گھر والوں کی اور پڑوسیوں کی غُربت و افلاس دُور کر دیتی ہے۔ (کنزالاعمال)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سونے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوتے پھر قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ سو بار پڑھے۔ جب قیامت کا دن ہوگا اس سے اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ (دُرِ منثور)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو مُسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دِن یا رات میں سو بار قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا۔

(کنزالاعمال)

دُعائے زندگی

بِسْمِ اللّٰهِ يَآ اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَآ اَعْظَمُ

اللہ کے نام سے شروع اے ہر کریم سے بڑے کریم اے ہر عظیم

مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغْثْنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

سے بڑے عظیم میں تیری سخاوت اور کرم کی فریاد کرتا ہُوں

مُدَّ عُمْرِيْ مِائَةً وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً فِي الْعَافِيَةِ

میری طویل عمُر ایک سو بیس سال کر اور عافیت

وَالصِّحَّةِ وَالْقُوَّةِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ وَالْوِلَايَةِ

اور صحت اور قوت اور عمل صالح اور اپنی دوستی میں

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور درُود بھیج اے اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

ہمارے سردار محمُد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور ان کی آل پر اور تمام اصحاب پر۔ (آمین)

نماز کی اہمیت

رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم جب مبعوث ہوئے تو توحید کے بعد سب سے پہلا جو حکم آپ کو ملا وہ نماز ہی کا تھا۔ یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ۝ اے چادر لپیٹنے والے اُٹھیے اور (لوگوں کو) ڈرائیے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے۔

اللہ جلّ شانہٗ کا یہ حکم ہی نماز کی بُنیاد ہے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ نماز تکمیل کے مدارج طے کرتی ہوئی اس نقطہ پر پہنچ گئی جو رُوحانی معراج کی آخری سرحد ہے۔ قرآن پاک کی تصریح کے مطابق دُنیا میں کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس نے اپنی اُمّت کو نماز کی تعلیم نہ دی ہو اور اس کی تاکید نہ کی ہو خصُوصاً ملّتِ ابراہیمیؑ میں تو اس کی حیثیت سب سے نمایاں ہے حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت لُوطؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت لقمانؑ، حضرت مُوسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت زکریاؑ، ان سب جلیل القدر انبیاء علیہم السّلام کے متعلق قرآن مجید نے بتایا ہے کہ یہ سب کے سب نماز پڑھتے تھے۔ اپنے اہل و عیال اور اپنی قوم کو نماز کا حکم دیتے تھے۔

پانچوں وقت کی نماز اِتنی اہم چیز ہے کہ اسلام کے دُوسرے ارکان (روزہ، حج، زکوٰۃ) کا حکم زمین پر حضرت جبریل امینؑ کی وساطت سے نازل ہوا۔ مگر نماز جیسی اہم چیز کے لیے وساطت گوارا نہ کی بلکہ شبِ معراج ساتوں آسمان اور عرش و کرسی کے اُوپر اپنے محبُوب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو بُلا کر اس کا حکم فرمایا۔ پھر حضرت جبریل امینؑ نے زمین پر حاضر ہو کر پانچوں نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ اور اُن کے اوقات کی تعلیم دی۔

نماز اسلام کا سب سے اہم و اکرم فریضہ ہے۔ عبادات میں سب سے اشرف و افضل نماز ہی ہے۔ قرآن پاک میں تقریباً سو سے زائد مرتبہ نماز کی تعریف اس کی بجا آوری کی تاکید آئی ہے اور اس کے ادا کرنے میں سُستی اور کاہلی نفاق کی علامت اور اس کا ترک کُفر کی نشانی بتائی گئی ہے۔ یہ وہ فرض ہے جو اسلام کے ساتھ ساتھ پیدا ہوا، اس کی تکمیل

اس شبستانِ قُدس میں ہُوئی جس کو معراج کہتے ہیں۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ پ۲۱

اور نماز قائم کرو اور مُشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

اس آیتِ مُبارکہ سے ایک تو توحید و ایمان کے بعد سب سے اہم چیز نماز ثابت ہُوئی اور دُوسری بات یہ معلوم ہُوئی کہ ترکِ نماز سے کُفر و شرک میں گرفتار ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ جب دِل کی کیفیّت کو بیرونی اعمال کے ذریعے بڑھایا نہ جائے تو خود اس کی کیفیّت (ایمان) کے زائل ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ حضور پُر نُور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ہمیشہ خاص طور سے نماز پر زور دیا اور اس کے تارک کے متعلق شرک و کُفر کا ڈر ظاہر فرمایا۔

قرآن مجید کی روشنی میں نماز کا بیان

- ○ نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو۔
- ○ لوگوں سے اچھا بولو اور نماز قائم کرو۔
- ○ جو لوگ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں وہی جنّت میں عزّت پائیں گے۔
- ○ اللہ کے بندوں کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل نہیں کرتی۔
- ○ بے شک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔
- ○ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کر اور خود بھی ہمیشہ پڑھ۔
- ○ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔
- ○ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں یہی ہیں سچے لوگ۔
- ○ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں یہی ہیں وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔
- ○ بے شک نجات پائیں گے وہ مومن جو اپنی نماز میں دِل لگانے والے ہیں۔
- ○ نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں پس تمہارے دینی بھائی ہیں۔
- ○ بے شک جو تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب کی اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ

کرتے ہیں اس مال سے جو ہم نے اُن کو دیا ہے راز داری سے اور علانیہ، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں۔

○ بے شک انسان بڑا لالچی پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچے تو سخت گھبرا جانے والا اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل سوائے ان نمازیوں کے جو اپنی نماز پر پابندی کرتے ہیں۔

○ اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

○ ہلاکت ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔

احادیث مُبارکہ کی روشنی میں نماز کا بیان

احادیث کی کتابوں میں نماز کے بارے میں بہت ہی تاکید اور بہت سے فضائل وارد ہُوئے ہیں۔ ان سب کا احاطہ کرنا مشکل ہے۔ تبرکاً چند احادیث کا صرف ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

○ حضُور صلّی اللہ علیہٖ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے اللہ جل شانہ، نے میری اُمّت پر سب چیزوں سے پہلے نماز فرض کی اور قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔

○ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو، نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔

○ اسلام کی علامت نماز ہے جو شخص دل کو فارغ کرکے اوقات اور مستحبات کی رعایت رکھ کر نماز پڑھے' وہ مومن ہے۔

○ نماز افضل جہاد ہے۔

○ سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نماز ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔

○ جب آدمی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو جنّت کے دروازے کھُل جاتے ہیں اور اللہ جل شانہ، کے اور اس نمازی کے درمیان پردے ہٹ جاتے ہیں۔

○ نمازی شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے (اور یہ قاعدہ ہے کہ جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہی رہے تو پھر دروازہ کھُلتا ہی ہے)۔

- نماز مومن کا نور ہے۔
- بے نماز پر قبر تنگ کر دی جائے گی اور آخرت میں سختی سے حساب لیا جائے گا۔
- اللہ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام فرما دیا ہے۔
- نماز ہر متقی کی قربانی ہے۔
- جب آدمی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمتِ الٰہیہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔
- نماز مومنوں کی معراج ہے۔
- اُٹھ نماز پڑھ، بے شک نماز میں شفا ہے۔
- نماز جنّت کی کُنجی ہے۔
- نماز دین کا ستون ہے جِس نے نماز چھوڑ دی اُس نے دین کا محل گرا دیا۔
- ایمان اور کُفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔
- اس دین میں بھلائی (نیکی) جِس میں نماز نہیں۔
- جِس شخص کے پاس نماز نہیں اس کا ایمان نہیں۔
- جو نماز ضائع کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی کسی نیکی کی پروا نہ کرے گا۔
- جس نے نماز ضائع کر دی اس کا حشر فرعون اور ھامان کے ساتھ ہو گا۔
- بے نمازی کی عُمر میں برکت نہ ہو گی۔
- صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے مٹا دی جائے گی۔
- بے نمازی کی دُعا قبول نہیں ہو گی۔
- بے نمازی جب مرے گا تو ذلیل ہو کر مرے گا۔
- بے نمازی بھُوک اور پیاس کی حالت میں مرے گا۔ اُس کی پیاس نہ بجُھے گی اگرچہ دریاؤں کا پانی اسے پلا دیا جائے۔
- نماز کا مرتبہ دین میں ایسے ہے جیسے سَر کا درجہ بدن میں۔
- نماز دِل کا نور ہے جو اپنے دِل کو نورانی بنانا چاہے (نماز کے ذریعے) بنالے۔

حق یہ ہے کہ نماز ایسی بڑی دولت ہے کہ اس کی قدر وہی کر سکتا ہے جس کو اللہ جل شانہ، نے اس کا مزہ چکھا دیا ہو۔ اسی دولت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے

اپنی آنکھ کی ٹھنڈک اس میں فرمائی اور اسی لذّت کی وجہ سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم رات کا اکثر حصّہ نماز ہی میں گزار دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے وصال شریف کے موقع پر خصوصًا نماز کی وصیّت فرمائی اور اس کے اہتمام کی تاکید فرمائی۔

نماز کے بارے میں بزرگوں کے اقوال

حضرت عبداللہ بن شفیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کسی عمل کے ترک کو کُفر نہیں جانتے سوائے نماز کے۔ بہت سی ایسی حدیثیں موجود ہیں جن کا ظاہر یہ ہے کہ قصدًا نماز کا ترک کُفر ہے۔ اور بعض صحابہ کرام مثلاً حضرات فارُوقِ اعظم، عبدالرحمٰن بن عوف عبداللہ بن مسعُود، عبداللہ بن عباس، جابر بن عبداللہ، معاذ بن جبل، ابوہریرہ، ابودردا رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا یہی مذہب تھا۔ بعض ائمہ کرام مثلاً امام احمد بن حنبلؒ، اسحاق بن داہوریہؒ، عبداللہ بن مُبارکؒ اور امام نخعیؒ کا بھی یہ ہی مسلک ہے۔ البتہ ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ و دیگر ائمہ کرام نیز کثیر صحابہ کرام تارکِ صلوٰۃ کی تکفیر نہیں کرتے۔ مگر یہ کیا کم ہے کہ کئی ایک جلیل القدر حضرات کے نزدیک تارک الصّلوٰۃ کافر ہے۔

ہر مکلّف یعنی عاقل و بالغ پر نماز فرض ہے۔ اس کی فرضیّت کا مُنکر کافر ہے۔ جو قصدًا نماز چھوڑدے اگرچہ ایک ہی وقت کی ہو فاسق ہے۔

- حضرت امام اعظم رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو قید کیا جائے حتّٰی کہ توبہ کرے اور نماز پڑھنے لگے۔ جب کہ ائمہ ثلاثہ حضرت امام مالک، حضرت امام شافعی اور حضرت امام حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کے نزدیک سُلطانِ اسلام کو اس کے قتل کا حکم ہے۔ (دُرِّ مختار)
- حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بے نماز کو مُسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے۔
- حضرت سُلطان العارفین سُلطان باھُو رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں بے نماز سے

خنزیر بھی پناہ مانگتا ہے۔

○ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بے نماز کو قرضہ نہ دو۔ جو شخص قرضِ خُداوندی کی پروا نہیں کرتا وہ تیرے قرض کی کیا پروا کرے گا۔

نماز خالص بدنی عبادت ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی۔ یعنی ایک کی طرف سے دُوسرا نہیں پڑھ سکتا۔ بچہّ کی عمر جب سات سال ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب عمُر دس برس ہو جائے تو سختی کے ساتھ نماز پڑھائی جائے۔

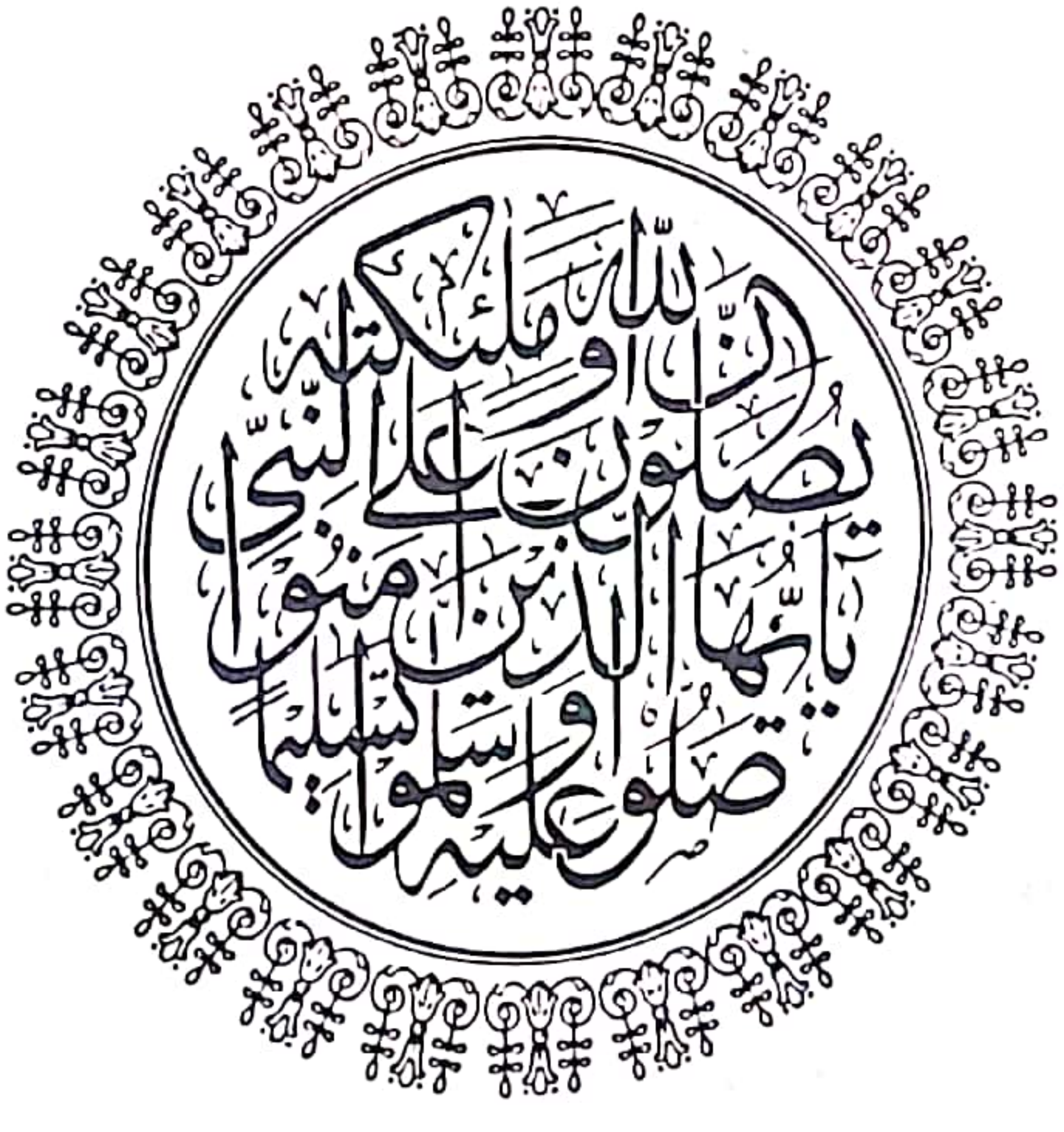

تسبیحات

(صُبح کے وقت)

- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۳۰۰ بار، ۵۰۰ بار، ۱۰۰۰ بار یا کم از کم ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔
- ہر وِرد کو شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ پھر اوّل و آخر دُرُود خضری یا پانچ تسبیح یعنی ۵۰۰ مرتبہ یا ۱۱۰۰ مرتبہ لازم ہے۔

دُرُود شریف یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط

- سُورۃ اخلاص ۵۰۰ سے لے کر ۱۱۰۰ مرتبہ
- تیسرا کلمہ تمجید ۵۰۰ سے لے کر ۱۱۰۰ مرتبہ
- یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ ۳۰۰ سے تین ہزار مرتبہ
- یَا وَدُوۡدُ ۵۰۰ مرتبہ سے ۱۱۰۰ مرتبہ
- الحمد شریف ۴۱ مرتبہ یا ۷۵ مرتبہ
- اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ ۱۱۱ مرتبہ
- سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ ط ۱۱۱ مرتبہ
- یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ۔ ۱۱۱ مرتبہ
- لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ ۵۰۰ مرتبہ
- رَبِّ اِنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ۔ ۱۱۰۰ مرتبہ

آخر میں گزارش ہے کہ اُوپر لکھی ہُوئی تعداد کے مطابق نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ہر وِرد ۱۱۱ مرتبہ ضرور پڑھیں۔ یاد رہے کہ جو بھی وِرد شروع کر دیا جائے اس میں ناغہ

نہ کریں تاکہ اس اثرات و برکات سے آپ کی دینی و دُنیاوی مُرادات بر آئیں اور آپ دُنیا و آخرت میں سُرخرو ہوں۔ ع

یقیں محکم ، عمل پیہم ، محبّت فاتحِ عالم

علاوہ ازیں

افضل الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃُ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو آسمان سے سیدھا فیض اس شخص کے قلب پر آتا ہے۔

۱۔ تنویرِ قلب کے لیے پاسِ انفاس

جب سانس اندر داخل ہو تو اَللّٰہ تصوّر کرے، جب باہر آئے تو ھُوَ تصوّر کرے مگر زبان کو حرکت نہ دے۔ ہر وقت وضو بے وضو جاری رکھے۔

۲۔ ذِکرِ نفی و اثبات (مُبتدی کے لیے ذکر بالجہر)

رات کو آنکھیں بند کر کے زبان تالو سے لگائیں۔ سانس کو بقدرِ قوّت روک کر لَآ اِلٰہَ کہتے ہُوئے داہنے بازو تک سر کو لائیں اور اِلَّا اللّٰہ کی ضرب دل پر پُوری قوّت سے لگائیں اور آہستہ آہستہ سانس کو چھوڑ دیں۔

۳۔ مراقبۂ اسمِ ذات

اسم ذات اَللّٰہ کو اپنے دِل پر تصوّر کریں۔ (طریقہ) آنکھیں بند کریں اور اپنے دِل کو تمام خیالات سے پاک کر کے تصوّرِ اسمِ ذات کریں۔

جب مراقبہ سے فارغ ہو تو یہ ذکر کرے:۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (۱۱ مرتبہ)

- یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ گاہے بگاہے یہ پڑھتا رہے، پابندی ضروری نہیں ہے۔ اس کے ساتھ آیت اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ کبھی کبھی پڑھتا رہے۔
- اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط جب کوئی غم یا پریشانی لاحق ہو تو گاہے بگاہے یہ پڑھتا رہے، مجرّب ہے۔
- اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔
تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام پڑھتا رہے۔
- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط
دُشمن کی شرارتوں سے بچنے کے اکثر اپنے وِرد میں رکھے۔
- وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ط
گاہے گاہے بے تعداد پڑھتا رہے۔
- مقدمے، قرض، پریشانی مصیبت یا آفت سے بچنے کے لیے ستائیس ۲۷ مرتبہ پڑھنے سے بہت فائدے ہیں۔

یَاخَالِصُ یَامُخْلِصُ یَاخَلَّاصُ بِحَقِّ مِهْتَرْ خِضَرْ وَ اِلْيَاسَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

عمل مجرّب و اکسیر

روزانہ بعد نماز عشاء ۵۰۰ مرتبہ چالیس دن تک یہ عمل کریں، اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ دُرود پاک پڑھیں، اِن شاء اللہ ہر جائز مُراد بر آئے گی۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
بھلا کون پہنچا سکتا ہے بیکس کی پکار کو جب اسکو پکارتا ہے اور دُور کر دیتا ہے سختی۔

مناصبِ اولیاء اللہ

ابدال ، قطب ، غوث ، قیوم وغیرہ اولیاء اللہ کی خاص اصطلاحات ہیں۔ صوفیہ کی بعض اصطلاحات کی اصل تو خود قرآن و حدیث میں موجود ہے جیسے ابرار ، اخیار اور نقباء وغیرہ۔ علّامہ سیوطی نے ان اصطلاحات پر ایک مستقل رسالہ لکھا ہے۔ اس رسالہ میں غوث اور قطب کی بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ خُدا کے تین سو بندے مخلُوق میں ہیں جن کے قلوب حضرت آدم علیہ السّلام کے قلب کی مانند ہیں۔ چالیس ایسے ہیں جن کے قلوب حضرت مُوسیٰ علیہ السّلام کے قلب کی مانند ہیں۔ سات ایسے ہیں جن کے قلوب حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے قلب کے سے ہیں۔ پانچ ایسے ہیں جن کے قلوب حضرت جبرائیل علیہ السّلام کے قلب پر ہیں۔ تین ایسے ہیں جن کے قلوب حضرت میکائیل علیہ السّلام کے قلب پر ہیں۔ اور ایک ایسا بندہ ہے جس کا قلب حضرت اسرافیل علیہ السّلام کے قلب پر ہے۔

خطیب نے بذریعہ ابوبکر ابنِ ابی شیبہ حدیث کا اخراج کیا کہ میں نے کنانی سے سُنا کہ

نقباء تین سو ہیں

نجباء ستّر ہیں

ابدال چالیس ہیں

اخیار سات ہیں

قطب چار ہیں ـــــ اور

غوث ایک ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چالیس آدمیوں سے زمین خالی نہ رہے گی جو مثل خلیل اللہ کے ہیں۔ اِن کی وجہ سے تم پر بارش برسائی جائے گی اور ان کی وجہ سے تمہاری مدد کی جائے گی۔ اور اُن کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جائے گا۔

پیدائش، رزق، مصائب کے دُور ہونے اور صحت و آرام کے حاصل ہونے کا تعلق قطب ابدال کے فیض کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور ایمان، ہدایت، نیک کاموں کی توفیق اور توبہ وغیرہ کا تعلق قطب ارشاد کے فیض کا نتیجہ ہے۔ اور قطبِ مدار کو اللہ تعالیٰ نے دُنیا کی بقاء کا سبب بنایا ہے۔ اس کے وجُود کی برکت سے بقائے عَالم ہے۔

نقباء کا مسکن مغرب، نجباء کا مصر، ابدال کا شام ہے۔ اخیار سیّاح ہوتے ہیں۔ قطب زمین کے گوشوں میں ہوتے ہیں۔ جب مخلوق کو عددی مصیبت آجائے تو دُعا کے لیے نقباء ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ اگر قبُول نہ ہو تو نجباء، پھر اخیار، پھر قطب۔ اگر پھر بھی قبول نہ ہو تو غوث دُعا کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے حتیٰ کہ اس کی دُعا قبول ہوجاتی ہے۔ وہ عارف جو قیوُم کے منصب پر فائز ہو وہ وزیر کا حکم رکھتا ہے۔ غوث اس مُستجاب الدعوات ہستی کے لیے بولا جاتا ہے جو اللہ سے دُعا کرتا ہے۔

کچھ لوگ پیدائشی ولی اللہ ہوتے ہیں، اُن کو اپنے منصب کا علم ہوتا ہے اور دُنیا بھی ان سے واقف ہوتی ہے۔ بعض اللہ کے بندے اپنے منصب سے آگاہ ہونے کے باوجود پوشیدہ رہتے ہیں اور دُنیا پر اپنا آپ ظاہر نہیں ہونے دیتے، جبکہ بعضوں سے دُنیا آگاہ ہوتی ہے لیکن وہ خود اپنے آپ سے واقف نہیں ہوتے۔

کچھ لوگ عامل سے کامل بنتے ہیں، جب کہ ایک طبقہ مجذوبوں کا ہے جو ہر وقت حالتِ جذب میں رہ کر اپنے حال میں مست رہتے ہیں۔ لوگوں سے اُن کو کوئی سروکار نہیں ہوتا۔

واللہ اعلم بالصّواب

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پہ اسرارِ شہنشاہی

(اقبالؒ)

یہ جاننا چاہیئے کہ سالک جب ظلماتِ جسمانی، تجلیاتِ رُوحانی اور سطواتِ نُورانی سے گزرتا ہے تو وجودِ قدم کے فرش پر جو سراپا نشاط اور بے رنگی سے رنگ نُما ہے قدم رکھتا ہے ان مراتب کے طے کرنے میں سالک کو دس منزلیں پیش آتی ہیں اور وہ دس منزلیں اس تفصیل سے ہیں۔

۱۔ بدایات ۲۔ ابواب ۳۔ معاملات ۴۔ اخلاق ۵۔ اصُول
۶۔ اودیۃ ۷۔ احوال ۸۔ ولایات ۹۔ حقائق ۱۰۔ نہایات

اور ہر ایک کے تحت میں دس دس منزلیں ہیں۔

۱۔ بدایات کی دس منزلیں

یقظہ (یعنی الفہم من اللہ تعالیٰ ۱۲)	توبہ	انابت[۱] (ای الرجوع الی اللہ ۱۲)	محاسبہ[۲]
تفکّر (ایسی تفتیش کرنا جس سے مقصُود مل جائے ۱۲)		تذکر (گُم شُدہ کا پانا ۱۲)	فرار[۳] (غیر حق سے دُوری حاصل کرنا)
سماع[۴]		ریاضت[۵]	اِعتصام[۶]

۱ے اس کے معنی رجُوع اِلی اللہ کے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اوّل توبہ خاص یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہونا۔ دوسری توبہ خاصۃ الخاصہ یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہو کر مقتضائے اسماء کی طرف متوجہ ہونا اس کو توبۃ المحققین بھی کہتے ہیں۔ تیسری توبہ خلاصۃ الخلاصہ یعنی مقضیات سے گزر کر احدیتِ جامعہ کی طرف میلان کرنا، اس کو توبۃ المنتہی بھی کہتے ہیں۔ ۱۲

۲ے محاسبہ اس کو کہتے ہیں کہ اپنے کمالات اور اپنے نقائص پر نظر ڈالے اور جو غالب ہوں اُن کا تدارک کرے مثلاً اگر کمالات زیادہ ہیں تو شکر کرے اور اگر نقائص زیادہ ہیں تو جبر نقصان کرے۔ ۱۲

۳ے فرار کی تین قسمیں ہیں (۱) فرار العافیہ یعنی حیلوں وغیرہ سے بچ کر حقوق پر نظر رکھنا (۲) فرار الخاصہ یعنی حظوظِ نفس سے پرہیز کرنا (۳) فرار عن الشغل بالغیر یعنی غیر سے اعراض کرنا اور خُدا کی طرف متوجہ ہونا۔ ۱۲

۴ے سماع کے معنی ہر شخص کا مقصُود خاص سے تنبیہ حاصل کرنا ہے۔ نیز جاننا چاہیئے کہ سماع دو قسم کا ہوتا ہے، ایک سماع عوام یعنی امتثالِ امر۔ دُوسرے سماع خواص اس کو مشہود الحق کہتے ہیں اور وہ بالحق، فی الحق، للحق اور من الحق ہوتا ہے۔ سماع بالحق اس شخص کا سماع ہے جو شہواتِ نفسانی سے بالکل مبرّا

باقی اگلے صفحہ پر

۲- ابواب کی دس منزلیں

حُزن — نوت شدہ کمالات پر افسوس کرنا

خوف — آئندہ آنیوالی مصیبت سے ڈرنا

اشفاق[1]

خشوع — نفس کو ذلیل سمجھ کر وعید وغیرہ پر زاری کرنا

اخبات — آئندہ آنیوالے صدمہ سے ڈرنا

زُھد — تمام اشیاء سے رغبت اُٹھا دینا

ورع[2]

تبتل[3]

رجا[4]

رغبت (سلوک اِلی اللہ میں تحقیق کرنا)

ہواور اس میں کچھ شائبہ نہ رہے اور سماع فی الحق اس شخص کا سماع ہے جس کو ہر حال میں شہادت اور جمعیت کا مرتبہ حاصل ہو اور سماع للحق اس شخص کا سماع ہے جو مبدئیت پر نظر رکھتا ہو اور سماع من الحق ظاہر ہے یعنی خطابات کا سننا یا کلام الٰہی سُننا چنانچہ اہلِ حقیقت کا قول ہے : ولاخلص سماع کلام اللہ تعالیٰ عن کل کائن وھو السمیع العلیم۔ ۱۲

۵ ریاضت یعنی مجاہدات سے اخلاقِ نفیسہ کی تہذیب کرنا۔ ۱۲

۶ اعتصام کے معنی مکروہات سے بچنا ہے۔ اعتصام عوام کا یہ ہے کہ طاعات کی محافظت کریں اور اعتصام خواص کا یہ ہے کہ ارادت کو قوی کریں اور اعتصام اخص کا یہ ہے کہ شہوات سے بچیں اور اعتصام اخص الاخص کا یہ ہے کہ حقوقِ رویت اور اثباتِ الوہیت کا خیال رکھیں۔

۱ یعنی ایسا خوف دلانا کہ جس میں زعم بھی پایا جاوے مثلاً اشفاقِ عوام یعنی عبادت میں کاہلی کرنے سے ڈرانا، منہیات کے ارتکاب سے روکنا۔ اشفاقِ مریدین یہ ہے کہ ان کو اوقات کی پابندی کے خلاف نہ ہونے دینا اور خواص کے لیے اشفاق نہیں ہے۔ ۱۲

۲ یعنی پابند شریعت ہونا اور جس شئے میں ذرا سا شبہ ہو ترک کر دینا۔ ۱۲

۳ تبتل کے معنی انقطاع کے ہیں۔ تبتل عوام یہ ہے کہ حظوظِ ناس سے انقطاع کلی کرے تبتل مریدین یہ ہے کہ حظوظِ نفس انقطاع کریں، تبتل واصلین یہ ہے کہ ماسوائے اللہ سے انقطاع کلی کرے۔ ۱۲

۴ یعنی حصولِ مقصد میں طمع کرنا، رجاء لعامیہ یہ ہے کہ مجازۃ میں امتثال اوامر اور اجتناب نواہی میں طمع کرتے ہیں، رجاء ارباب ریاضت یہ ہے کہ تصفیۂ قلب میں طمع کرتے ہیں۔ ۱۲

۳۔ معاملات کی دس منزلیں

رہبت[۱] — حد سے تجاوز کرنے سے ڈرنا
مراقبہ[۱]
حربت[۲]
اخلاص[۳]

تہذیب[۴]
استقامت — مقصود پر استقلال کرنا
توکّل — یعنی تمام امور کو ان کے مالک پر چھوڑ دینا

تفویض[۵]
ثقہ[۶]
تسلیم[۷]

۴۔ اخلاق کی دس منزلیں

صبر[۸]
شکر[۹]
رضا[۱۰]
حیا[۱۱]
صدق[۱۲]
ایثار[۱۳]

۱؎ یعنی کمال توجہ کے ساتھ مقصود کا ہمیشہ ملاحظہ کرنا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں، عام لوگوں کا مراقبہ یہ ہے کہ اپنے فرائض کا دھیان رکھیں اور مراقبہ مریدوں کا یہ ہے کہ حضورِ قلب سے رب کے سامنے موجود رہیں غیر حاضر نہ ہوں، واصلین کا مراقبہ یہ ہے کہ اللہ پر جمعیت اور اطمینان رکھیں۔ نیز جاننا چاہیئے کہ مراقبہ کا مفہوم منحصر نہیں بلکہ ہر مطلوب و مقصود کا مراقبہ ہو سکتا ہے جیسے اذکار وغیرہ۔ ہم کو ہمارے مخدوم شیخ العالم قدوۃ السالکین علاءُ الدّین علی بن نصیر القریشی سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا مراقبہ پہنچا ہے جس کی کثرت سے قلب چاند کی طرح چمکنے لگتا ہے اور روشن معلوم ہوتا ہے۔ ۱۲

۲؎ یعنی اغیار کی زرق زق سے بھاگنا، عامیوں کے لیے اتباعِ شہوت سے بھاگنا، خواص کے لیے مرادات سے بھاگنا، اخص کے لیے رسوم وغیرہ سے پرہیز کرنا۔ ۱۲

۳؎ اخلاص کے معنی اپنے اعمال کا تصفیہ کرنا ہے۔ ۴؎ تہذیب یعنی نفس کی اصلاح۔ نیز تہذیبِ خدمت یہ ہے کہ اس کے اداب پر نظر رکھے، تہذیبِ کمال یہ ہے کہ احتیاج کو سرے سے اُٹھا دے، تہذیب التحقیق یہ ہے کہ غیر اللہ کو نہ دیکھے۔ ۱۲ ۵؎ یعنی تمام امور کو خُدا پر سونپ دینا۔ ۱۲

۶؎ ثقہ یعنی بندہ کا خُدا پر اعتماد اور بھروسہ کرنا اور تحقیق معنی یہ ہیں کہ ثقہ وہ ہے جو خُدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور قضا و قدر سے مُنہ نہ پھیرے۔ ۷؎ یعنی بندہ کا ہر حال میں اپنا نفس خُدا کو سونپ دینا اور اپنی عقل کو دخل نہ دینا۔ ۱۲ ۸؎ صبر یعنی اوامر و نواہی کے لیے نفس کا روک رکھنا۔

باقی اگلے صفحہ پر

خلق[۱] تواضع قنوت انبساط

انسان کے عدمِ شہود کا نام ہے، فروتنی کرنا خُدا کی خوشی میں اپنی خوشی سمجھنا

۵۔ اصُول کی دس منزلیں

قصد عزم ارادت

خُدا کی طرف توجہ کرنا خُدا کی طرف ارادہ کرنا

ادب[۲] یقین[۳] انس ذکر[۴]

خُدا سے محبت رکھنا

فقر غنا مُراد

تمام احتیاج کو خدا پر چھوڑ دینا ماسوی اللہ سے استغنائی کرنا خُدا کی طرف سے حسبِ خواہش ملنا

پچھلے صفحہ سے آگے

۹ے شُکر یعنی بلوغ نعمت پر خدا کی تعریف کرنا اور اہلِ تحقیق کے نزدیک شکر کے مواقع یہ ہیں: اوّل شُکر تخلیق پر، پھر ہدایت[۲] پر، پھر توفیق[۳] پر، پھر تائید[۴] پر، پھر ادائے حقوق[۵] میں، پھر مرتبہ تحقیق[۶] کے پہنچنے پر۔

۱۰ے رضا یعنی تمام وتوعات میں بندہ کا خُدا کی مرضی پر راضی رہنا اور اس کا ثمرہ یہ ہے کہ خُدا راضی ہو جاتا ہے۔

۱۱ے حیا یعنی اوامر و نواہی کو فروتنی کے ساتھ قبول کرنا اور بجالانا اور نواہی سے بچنا۔

۱۲ے صدق یعنی اقوال و افعال و احوال میں حق سے موافقت کرنا۔

۱۳ے ایثار یعنی غیر کو اپنے نفس سے مقدم رکھنا اور شریعت کا ایثار یہ ہے کہ گناہ نہ کرے! اور طریقت کا ایثار یہ ہے کہ ارادۂ اللہ کے آگے اپنے ارادہ کو مفقود تصوّر کرے حقیقت کا ایثار یہ ہے کہ ایثار کو ایثار نہ سمجھے۔

۱ے خلق یعنی انسان کا مکارمِ اخلاق سے متصف ہونا۔

۲ے ادب یعنی افراط و تفریط سے باز رہنا۔ ادب مع الحق یہ ہے کہ خدمت میں تقصیر نہ کرے اور ادب مع الخلق یہ ہے کہ ادائے حقوق میں ادنیٰ اور اعلیٰ کو برابر سمجھے۔

۳ے یقین یعنی اطمینان بالغیب حاصل کرنا، اس کی تین قسمیں ہیں اگر یہ اطمینان قوتِ دلیل سے ہوا ہے تو علم الیقین[۱] ہے اور اگر شہودِ عقل وجدانی کے سبب سے جو ہر شے میں ساری ہے آنکھ سے دیکھا ہے عین الیقین[۲] اور اگر تجلیات صفاتیہ ظاہر ہو کر تجلی ذات ظاہر ہوتی ہے تو یہ حق الیقین[۳] ہے۔

۴ے ذکر وہ ہے جس سے قربت حاصل ہوتی ہے اور حجاب دُور ہوتے ہیں۔ ہمارے شیخ عارف سیّد السادات محمّد بن یوسف حُسینی فرماتے ہیں کہ بقائے نفوس ذکرِ قلب پر موقوف ہے اور مراقبہ سے قلب کو استقرار کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ وہ شئے ہے جس سے انسان، اللہ جل شانہ، کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے اور کلام الٰہی کی تجلّی اس پر ظاہر ہوتی ہے اور کشف ارواح و قبور حاصل ہوتا ہے۔

باقی اگلے صفحہ پر

۶۔ اودیہ کی دس منزلیں

اِحسان ھوان تعبداللّٰہ کانک تراہ

علم ظہورالعین بالعین

حکمۃ اسرارِ اشیاء سے واقف ہونا

بصیرت قوت باطن سے آنکھ کیطرح دیکھنا

فراست امورِ غائبہ سمجھ لینا

تعظیم عظمتِ حق کا پہچاننا

الہام علمِ ربّانی ہے جو قلب میں القاء ہوتا ہے

سکینہ اطمینانِ نفس

طمانیۃ (قلب کا قرار)

ھمّت (دل کو کسل و کاہلی سے خالی کرنا مشاہدۂ حق کی طرف ترقی کرنا)

۷۔ احوال کی دس منزلیں

محبّت محبّت ایک ایسا تعلق ہے جس میں محبوب پر جان قربان کرتے ہیں اور اسکی ماسوا سے اعراض ہوتا ہے۔

غیرت یعنی ماسوائے محبوب سے رنج ہونا

شوق دل میں محبتِ محبوب کی ہوائیں چلنا

قلق شوق کا آنکھوں سے نکال لینا

عطش محبتِ محبوب کے غلبہ سے ایک اضطراب ہونا۔

وجد دل میں عشق محبوب پانا

دھش بندہ کو جلالِ الٰہی سے حیرت ہونا

ھیمان تمام تصرفات کا بحرِ ازل میں ڈوب جانا

برق انوارِ الٰہی کا دِل میں آنا

ذوق [1]

۸۔ ولایت کی دس منزلیں

حظ لطف، خوشی

وقت غلبۃ الاحوال علی العبد

صفا دل کا کدورت سے صاف ہونا

سرور رُوئے محبوب دیکھ کر خوشی ہونا

سر ہو شہود کل شیٔ من الحق

نفس یعنی مایقوم بہ الروح

غربت طلب مقصود میں وطن چھوٹنا

غرق دریائے قلب میں ڈوبنا

پچھلے صفحہ سے آگے

اور سینہ کے احوال اور دُنیا کے وقائع سے خبردار ہو جاتا ہے۔

[1] ذوق یعنی مبادی تجلیات جن سے علائق وعوائق سے دل خالی ہو جاتا ہے۔

غیبت غیر موجودگی
یعنی عدم الشہود بما یجری من الاحوال

تمکین طاقت، مرتبہ
ہر مقام میں بہت ٹھہرنا

۹۔ حقائق کی دس منزلیں

مکاشفہ
صفات کا بواسطہ ظاہر ہونا

مشاہدہ
صفات کا بلا مظہر ظاہر ہونا

معائنہ
صفات کا بلا خصوصیۃ ظاہر ہونا

حیات[۱]

قبض[۲]

بسط
یعنی انشراح القلب فی الذات

سُکر
احساس کا مفقود ہونا

صحو
یعنی رجُوع الی الاحساس

اتصال ملاپ
امداد الٰہی کا پے در پے آنا

انفصال جُدا ہونا۔ طے پانا
رویت اتصالی کا ساقط ہونا

۱۰۔ نہایات کی دس منزلیں

معرفت
بندہ کا عین ذات کو محیط ہونا

فنا
زوالِ شہود لعینہٖ

بقا
اللہ تعالٰے کو ہر شے میں قائم دیکھنا
یہ مقام ارباب تمکین کا ہے۔

تحقیق
خُدا کا دیکھنا ہر شے میں علم سے

تلبیس[۳]

وجُود
ہر مشہود سے مقصُود پانا

تجرید[۴]
تنہائی

۱ے حیات یعنی صفات کا باعیانہا و اوصافہا ظاہر ہونا اس طرح کہ کوئی وصف عین سے محتجب نہ رہے۔ ۱۲

۲ے یعنی قلب کو مکرُوہات ظاہریہ سے مضطرب ہونا، اگر مشاہدہ یا معائنہ میں حضرت جلال سے ہے تو قبض ہے اور مشاہدات سے ہے تو بسط ہے۔ ۱۲

۳ے تلبیس یعنی ذاتِ اقدس کا عالم میں ملتبس ہو جانا اس رتبہ میں اہلِ تمکین ہی ثابت قدم رہتے ہیں ذات جس مظہر میں ظاہر ہو جس صُورت میں متجلی ہو وہ اس کو تمیز کر لیتے ہیں۔ ۱۲

۴ے تجرید، خالی ہونا خالی کرنا جیسے عقل کی تجرید ماسوائے اللہ کو نہ دیکھنا، تجرید سلوک کی ماسوائے اللہ کا خطرہ دل میں نہ آنے دینا۔ ۱۲

تفرید　　　　جمع[1]　　　　توحید[2]

یعنی شہود الحق اور وہ مجمل کا دیکھنا ہے اسکی تفصیل ہیں

ہر کہ خواند جوہر شطار را　　　　مُفت یابد گوہر اسرار را

○

---

[1] جمع یعنی مجمل کا اس کی تفصیل میں اور تفصیل کا جمع میں دیکھنا اور کبھی جمع سے رویتِ حق کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں اور حق تعالیٰ کی مشغولی کو بھی کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جمع کے معنی یہ ہیں کہ شہود باری تعالیٰ اپنے ماسوا سے اور جمع کا اطلاق کبھی جمع الجمع پر بھی آتا ہے اور استہلاک فی اللہ اور شہود الحق علی الخلق اور شہود الوحدۃ فی الکثرۃ اور بالعکس پر اطلاق آتا ہے اور اس کو جمع الفرق و الفراق بھی کہتے ہیں اور بعضوں نے اس کی یہ تعریف کی ہے: الجمع ھو الرجوع عن التفرقۃ المخالفۃ یعنی تفر مخالف سے رجوع کرنے کا نام جمع ہے پس خواص کی جمع یہ ہے کہ خواطر متفرقہ کو جمع کریں اور اخص کی جمع یہ ہے کہ تمام تفرقوں کو ایک نُورِ عین سے دیکھیں اور خاصۃ الخاصۃ کی جمع یہ ہے کہ عین واحد توحید سے رویۃ باری کا مشاہدہ کریں۔ ۱۲

[2] توحید یعنی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعتقاد کرنا پس توحیدِ عامہ خلائق کی یہ ہے کہ کہیں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور توحید خاصہ کی یہ ہے کہ شہود میں کسی کو خُدا کے برابر نہ سمجھیں اور توحید خاصۃ الخاصہ کی یہ ہے کہ ذات واحد کو بلا کثرت کے مشاہدہ کریں اور یہی شہود محققین بالوحدانیہ کا ہے اور توحید افعال کی یہ ہے کہ تمام افعال کو واحد حقیقی کی طرف سے سمجھے اور توحید صفات کی یہ کہ تمام صفتوں کو اس ذات کے مقابلہ میں صفت واحد خیال کرے اور توحیدِ ذات یہ ہے کہ سوائے اس ذاتِ واحد کے کسی شئے کو ساری اور متجلی نہ سمجھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝

خبردار اللہ کے ذِکر سے ہی دِلوں کا سکُون ہے۔ (القرآن)

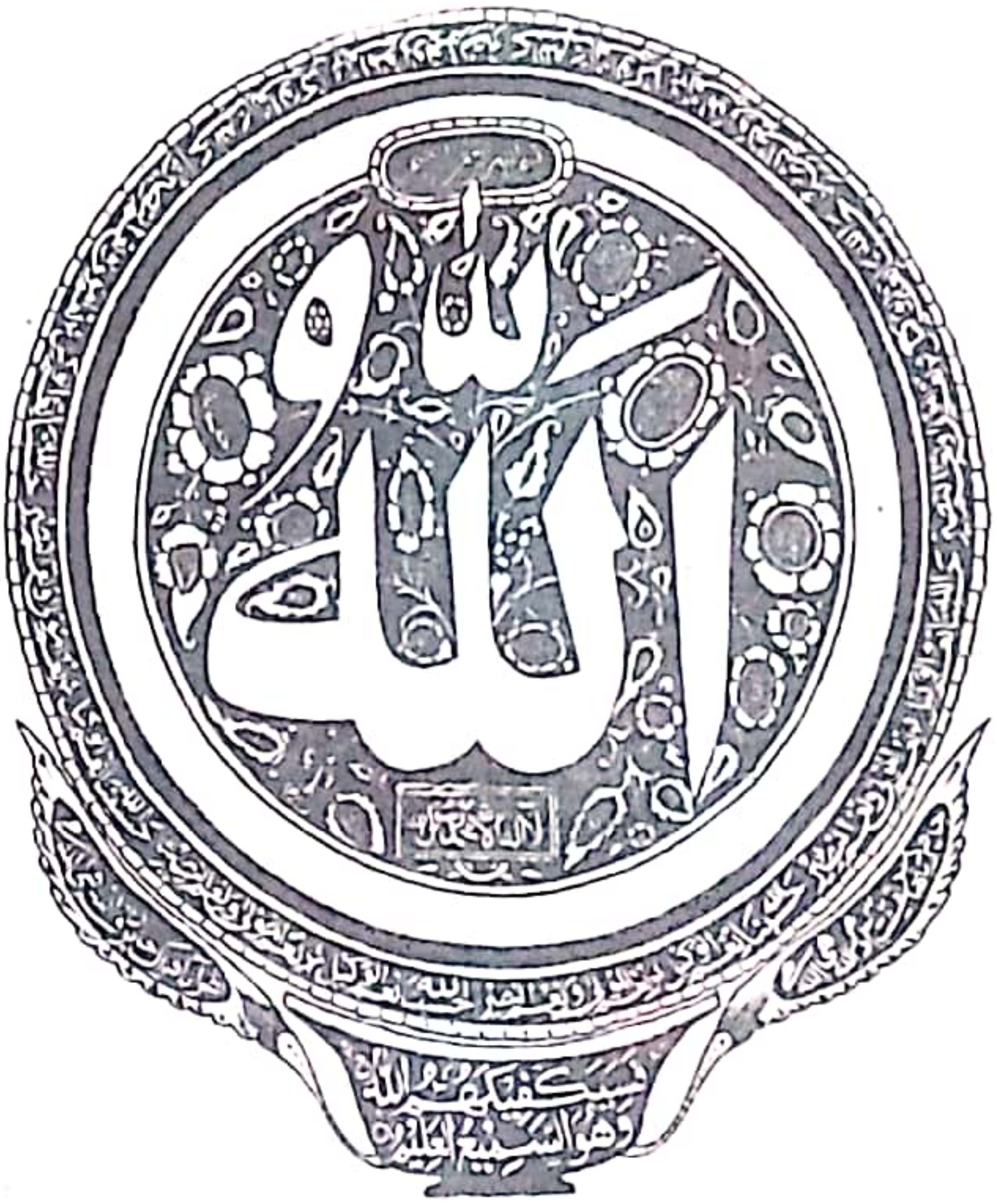

چشم بند و گوش بند و لب بہ بند
گر نہ بینی سِرِّ حق بر ما بخند

اسمِ ذات کے قطعہ مُبارک کو اعلیٰ حضرت قطب الاقطاب میاں شیر محمّد صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ (شرقپور شریف) نے خود ترتیب دے کر اپنے دستِ مُبارک سے نقش و نگار سے مزیّن فرمایا ہے۔

بندۂ ناچیز کو قادری اور نقش بندی سلسلہ کی باقاعدہ طور پر اجازتِ بیعت حاصل ہے۔ نیز بزرگانِ دین کی مجالس کا شرف یافتہ اور ان کی نظرِ شفقت کا فیض خوردہ ہے۔

پیر اصغر علی شاہ صاحب علی پور سیّداں والے جو کہ قبلہ حاجی محمد یوسف علی نگینہ صاحب آف پیلے گجراں شریف کے پیر و مرشد ہیں۔ جناب پیر کبیر الدین صاحب آف چُورا شریف، میاں علی محمد صاحب بسی شریف والے۔ قبلہ پیر منظور شاہ صاحب ساہی وال والوں کے مرشد پاک۔ پیرانِ عظام آف فتح پور شریف اور کھوہ پاک شریف اور ان کی اولاد۔ قبلہ جناب پیر فیض احمد، پیر قندھاری آف فیض آباد متصل تاندلیانوالہ، حضرت کرمانوالے سرکار کے صاحب زادے محمد علی شاہ صاحب، حکیم صوفی مستقیم آف قطرو وال۔ صاجزادہ قبلہ سائیں محمد انوار حسین قادری صاحب سجادہ نشین چک نمبر 414 گ ب جلوآنہ شریف، حضرت شیر محمد شرقپور شریف والوں کے مزار پُر انوار پر حاضری ہوئی اور ان سے روحانی فیض حاصل ہوا۔

کئی ایک صاحبِ مزار بزرگوں سے عالمِ رویا اور ظاہری حالت میں اور دیگر کئی مجذوب بزرگوں ابدال اور بڑے بزرگوں سے ملاقات کا بھی شرف حاصل ہوا۔ اس کے علاوہ ہزاروں واقعات ہیں جن کا تذکرہ مناسب نہیں۔

مخاطب اند کے نازک مزاج است
سُخن کم گو کہ کم گفتن رواج است

آپ کی دُعاؤں کا طالب
خادم الفقراء صوفی محمد ریاض احمد خان بلوچ
یوسفی قادری نقشبندی چشتی (سویڈن)

اورادِ فتحیہ شریف

اوراد فتحیہ شریف اور دُعائے رقاب حضرت خواجہ سیّد پیر علی ہمدانی رحمۃُ اللہ علیہ کی وہ لازوال تصنیف ہے جو مختلف وظائف کا مجموعہ بے مثال ہے۔ اِسے قرآنِ مجید اور احادیثِ نبوی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی حسین نکھری چاندنی میں حمد باری تعالیٰ کو ایسے مؤثر، منوّر اور دِل نشین انداز میں مرتب کیا گیا ہے کہ جس کو ہر خاندان کے صُوفیائے کرام اور علمائے ذِی احترام نے حرزِ جان بنایا اور اپنے وِرد میں شامل کیا۔ حضرت خواجہ سیّد پیر علی ہمدانی رحمۃُ اللہ علیہ عشقِ الٰہی میں ڈوبے اور رنگِ الٰہی سے رنگے پیرِ طریقت تھے۔ "اورادِ فتحیہ" اور "دُعائے رقاب" اس روشن حقیقت کی آئینہ دار ہے۔

اورادِ فتحیہ کا آغاز اعترافِ گناہ اور طلبِ بخشش سے ہوتا ہے یعنی کلمۂ استغفار سے آغازِ وظیفہ ہے تاکہ بندہ ظاہری و باطنی گناہوں سے پاک و صاف ہو کر بارگاہِ ایزدی میں حاضر ہو، اس ذاتِ کبریا کی خُوب خُوب حمد و ثنا کرے، اس کے محبُوب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں عقیدت کے پھُول پیش کرے اور مغفرت و رحمت کا بھکاری بن کر اپنی طلب کی جھولی بارگاہ عالی میں پھیلا دے۔

اورادِ فتحیہ کی ترتیب نہایت عمدہ ہے۔ یعنی خوفِ خُدا، رضائے حق، توکل علی اللہ، تزکیۂ نفس، صفائے قلب، پابندیٔ شریعت، اتباعِ سُنّت اور تسلیم و رضا کی ایسی تمام منازل اس میں موجُود ہیں جو راہِ سلوک میں بُنیادی حیثیت کی حامل ہیں۔ اس میں فتوحاتِ باطنی کی ضوفشانی ہے۔ اس میں عرفان و آگہی کی کھلی چاندنی ہے۔ اس میں حقیقت و معرفت کی دُنیا کے اسرار کھُلتے نظر آتے ہیں۔ اس میں نُور و نکہت کی خوشبُو میں لبا ایسا درسِ محبّت ہے جو عُشّاق کے دِل کے ساز کو چھیڑتا ہے اور اسے جہانِ معرفت کے مخفی خزانوں کا پتہ دیتا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی اورادِ فتحیہ کے بارے میں یُوں گوہر افشاں ہیں:۔

"یہ ایک ہزار چار سو ولیٔ کامل کے متبرک کلام سے جمع ہوا ہے اور فتح ہر ایک کی اِن میں سے ایک کلمہ میں ہُوئی ہے۔ جو حضُوری کے ساتھ اپنے پر لازم کر لے اس کی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا۔

حضرت میر سیّد علی ہمدانی رحمۃُ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اورادِ فتحیہ حضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سے منظُور شدہ مجمُوعہ وظائف ہے۔ اس سے زیادہ مُستند ہونے کی بھلا کوئی اور سند کیا ہوسکتی ہے"۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

اب اگر فضائل اور خواص اس اوراد کے بیان کئے جائیں تو بہت طویل ہو جائے۔ اِس واسطے کہ آں حضرت (یعنی میر سیّد علی ہمدانی رحمۃُ اللہ علیہ) نے اپنی ساری عُمر میں معمورۂ عالم کی تین مرتبہ سیر کی ہے اور چودہ سو ولیٔ کامل سے ملے ہیں اور ہر ولی سے رُخصت کے وقت دُعا اور رقعہ کی التماس کی ہے۔ اور ان رقعوں کو اپنے جامہ پر مرقع کیا ہے اور ان دُعاؤں اور اذکار کو جو بے اختیار ان کی زبان پر جاری ہوتے تھے، جمع کیا ہے۔ انہی (حضرت میر سیّد علی ہمدانی رحمۃُ اللہ علیہ) سے منقول ہے کہ "جب میں بارہویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو چلا اور راستے میں مسجدِ اقصیٰ پہنچا تو وہاں پر حضرت مُحمّد مُصطفٰے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو خواب میں دیکھا کہ اس درویش کی طرف تشریف لا رہے ہیں۔ مَیں اُٹھا، آگے بڑھا اور سلام عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے اپنی آستین مُبارک سے ایک جُزو نکالا اور اس درویش سے فرمایا کہ خُذْ هٰذِهِ الْفَتْحِيَّةَ یعنی اس فتحیّہ کو پکڑ لے۔ جب مَیں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے دستِ مُبارک سے اسے لیا اور اس پر نظر ڈالی تو یہی اوراد تھے۔ اِس اشارہ سے اِن کا نام فتحیّہ رکھا گیا ہے۔

دُعائے رقابؒ

رقبہ کی جمع ہے جس کے معنی گردن کے ہیں۔ عربی میں رقبہ کے اصطلاحی معنی غُلام کے ہیں۔ اس دُعا کا نام اسی مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ انسان اللہ کریم کا غُلام ہے۔ غُلام کی

اپنی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ غلام کسی چیز کا مالک نہیں ہوتا۔ غلام کے پاس کوئی چیز بھی نہیں ہوتی جو کچھ بھی غلام کے پاس ہوتا ہے وہ مالک کا عطا کردہ ہوتا ہے۔ اس دُعا میں بندہ بطور غلام کے اپنی حاجتوں کی عرضی اللہ کریم کی بارگاہِ عالیہ میں پیش کرتا ہے جو مالکِ حقیقی ہے۔ انسان بطور غلام کے اللہ کریم کے دربارِ عالی میں بھیک کی جھولی پھیلائے گا تو پھر وہ خالی ہاتھ کیسے لَوٹ سکتا ہے۔

پڑھنے کا وقت

اس اورادِ فتحیہ شریف کو تہجد کے وقت پڑھنا چاہیئے کیونکہ اس کے پڑھنے والے کے لیے ترکِ جمالات وحیوانات ضروری اور لازمی امر ہے۔ اگر کبھی نمازِ تہجد کے بعد نہ پڑھا جا سکے تو فجر کی نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیئے۔ بالفرض اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد بھی نہ پڑھ سکے تو دن کے کسی پہر میں ضرور بہ ضرور پڑھ لینا چاہیئے۔ اگر سفر کی وجہ سے یا کسی اور بنا۔ پر دن کے کسی پہر میں بھی نہ پڑھا جا سکے تو اگلے دن دو دفعہ اس کا وِرد کیا جائے تاکہ پچھلی کمی پُوری ہو سکے۔

پڑھنے کا طریقہ

اورادِ فتحیہ شریف کو پڑھنے سے پہلے ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ایک دفعہ دُرود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ ایک دفعہ سُورۃ الفاتحہ شریف اور ایک دفعہ سُورۃ اخلاص شریف پڑھ لیں۔

نوٹ :۔ اورادِ فتحیہ شریف پڑھتے وقت کسی سے گفت گو نہ کریں۔ اگر دورانِ تلاوت کسی سے بات چیت کریں تو پھر دوبارہ شروع سے مذکورہ بالا طریقے کے مطابق پڑھیں۔ جہاں تک اورادِ فتحیہ شریف کا تعلق ہے، ہر خاص وعام کو پڑھنے کی اجازت ہے۔ لیکن اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں نے پڑھا اور کچھ حاصل نہ ہوا، تو پھر ایک بار مؤلف سے ملنا ضروری ہے۔

اردو ترجمہ شریف ○ ریاض الوظائف

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

برائے رابطہ

بلوچ ہاؤس کینال روڈ نزد پل بنگلہ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فون نمبر: 0305-4537813
0341-7649725